صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز پیر مورخہ 07 فروری 2011ء بمطابق 03 ربیع الاول 1432 ہجری صبح دس بجکر پچپن منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍO وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُO ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔

(ترجمہ): وہی ہے جس نے (عرب کے) ناخواندہ لوگوں میں ان ہی (کی قوم) میں سے (یعنی عرب میں سے) ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سُناتے ہیں اور ان کو (عقائد باطلہ واخلاق ذمیمہ سے) پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی (کی باتیں) سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ آپ کی (بعثت کے) پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور (علاوہ ان موجودین کے) دوسروں کیلئے بھی ان میں سے جو ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ یہ (رسول کے ذریعہ سے گمراہی سے نکل کر ہدایت کی طرف آنا) خدا کا فضل ہے وہ فضل جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ وآخِرُ الدَّعۡوٰنا اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِینَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

Mr. Speaker: 'Questions' Hours': Mr. Abdul Akbar Khan, Question No?

Mr. Abdul Akbar Khan: 1262.

جناب سپیکر: جی۔

* 1262 _جناب عبدالا کبر خان: کیاوزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے سات انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈز میں سیکرٹریوں کی تقرریاں حال ہی میں کی گئی ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پوسٹوں کے انتخاب کیلئے قابلیت، ایمانداری اور انتظامی تجربہ اولین شرط ہے؛

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ سیکرٹریوں کی حالیہ تقرریوں میں قابلیت، ایمانداری، انتظامی تجربہ اور سنیارٹی کو مکمل طور پر نظرانداز کر کے جونیئر اور ناتجربہ کار افراد کی بطور سیکرٹریز تقرریاں کی گئی ہیں؛

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت بورڈز سیکرٹریوں کی حالیہ تقرریوں پر نظر ثانی اور ضلع مردان کے مستحق افسران کی دادرسی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، درست ہے۔

(ب) جی ہاں، درست ہے۔

(ج) جی نہیں۔

(د) اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ بورڈز سیکرٹریوں کی تقرریوں کیلئے سیکرٹری ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخوا کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس کے ممبران مندرجہ ذیل تھے:

1۔ سیدہ ثروت جہاں صاحبہ ڈائریکٹریس، ابتدائی وثانوی تعلیم خیبر پختونخوا

2۔ قیصر عالم صاحب سابق ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم خیبر پختونخوا

لہذا جن افسران کی تقرری بحیثیت سیکرٹری بورڈز کی گئی ہے، ان کا انتخاب اس میرٹ لسٹ سے کیا گیا ہے جو کمیٹی نے مرتب کی تھی۔

مذکورہ بالا کمیٹی نے محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم میں کام کرنے والے تمام متعلقہ افسران کو انٹرویو کیلئے بلایا اور ایک میرٹ لسٹ بنائی تاکہ جب بھی بورڈ کو ڈیپوٹیشن کے تحت متعلقہ عہدوں پر تقرری مقصود ہو، ان کو میرٹ پر Consider کیا جائے۔

Mr. Speaker: Any supplementary?

جناب عبدالاکبر خان: یس جناب سپیکر۔ کیا وزیر صاحب ارشاد فرمائیں گے کہ یہ تقرریاں ڈیپوٹیشن ہیں یا تقرریاں ہیں؟

جناب منور خان ایڈوکیٹ: سر!

جناب سپیکر: جی منور خان صاحب۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: تھینک یو سر۔ سر، منسٹر صاحب یہاں یہ ارشاد فرمائیں گے کہ یہ جو سیکرٹریز آپ تعینات کرتے ہیں، اس میں لوکل جو لوگ ہیں، کیا ان کے بارے میں یہ بتائیں گے کہ کم از کم لوکل لوگوں کو وہاں پر سیکرٹری بھرتی نہ کیا جائے تاکہ یہ Approach سے بچ جائیں سر؟

Mr. Speaker: Honorable Minister for Education.

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): سپیکر صاحب،-----

ملک قاسم خان خٹک: جناب والا!

جناب سپیکر: جی ملک قاسم خان۔ یو منٹ جی، منسٹر صاحب! یو منٹ، بس دا اخیرنے کوئسچن دے جی۔

ملک قاسم خان خٹک: سر، آیا زه د منسٹر صاحب نه دا پښتنه کولے شم چه دوئ اوس دا کوم ایډجسمنټ کړے دے، نوی خلق ئے راوستی دی نو د هغه زړو څه وجوهات وو چه دوئ بدل کړل؟

Mr. Speaker: Ji honorable Minister for Education, Sardar Babak Sahib.

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: ډیره مهربانی سپیکر صاحب۔ عبدالاکبر خان صاحب دا تپوس کوی چه دا سیکرټریز چه په بورډ کښے دی، دا په ډیپوټیشن باندے دی؟

بالکل جی دا په ډیپوټیشن باندے دی، دا 19 گریډ آفیسرز دی۔ ملک صاحب چه کومه خبره کوی جی چه لوکل، 19 گریډ چه دے جی، دا پراونشل کیډر دے، دیکښے جی دا ضروری نه ده چه لوکل د اولگی یا نان لوکل د اولگی، دا پراونشل کیډر دے، په ټوله صوبه کښے لگیدے شی جی او دا په ډیپوټیشن باندے وی، سیکرټریز چه څومره دی، هغوی په ډیپوټیشن باندے وی۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، آپ سوال کے جز (الف) کو دیکھیں تو اس میں لکھا ہے کہ "آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے سات انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈز میں سیکرٹریوں کی تقرریاں حال ہی میں کی گئی ہیں;" What I gather for? تقرریاں Mean appointments اور اگر یہ اپوائنٹمنٹس ہیں تو پھر اپوائنٹمنٹ کا جو طریقہ کار ہے، اسی کو Follow کرنا پڑے گا کہ اس کیلئے آپ کو اخبار میں، کیونکہ یہ گریڈ 19 کی اگر ڈیپوٹیشن ہے تو پھر تقرریاں تو نہیں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ "جی ہاں، درست ہے" اس کا مطلب ہے کہ یہ تقرریاں ہیں۔

جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: داسے ده جی سپیکر صاحب، دا تقرر چه دے، دا په ډیپوټیشن باندے هم دے او په اپوائنټمنټ هم دے، زه به جی دا یوه خبره اوکړم چه دا تاسو اوګورئ چه دلته په دے هاؤس کښے د عبدالاکبر خان صاحب او د دے نورو مشرانو د بورډونو په حواله باندے ډیر زیات Observations وو، ډیر زیات شکایات وو، بیا مونږ د هغے په رڼړا کښے د سیکرټری ایجوکیشن، ډائریکټر ایجوکیشن او ایډیشنل سیکرټری ایجوکیشن په سربراهئ کښے یو کمیټی جوړه کړه او په اووه واړو بورډونو کښے د چیئرمین، سیکرټریز او کنټرولر د ټولو تقرری چه وه، دا بالکل خالص مونږ په میرټ باندے کړے ده او دلته په دے هاؤس کښے مونږ هم د هغے سره اتفاق کړے دے چه او واقعی چه په بورډونو کښے تقرری په میرټ باندے پکار ده نو دا ټوله تقرری چه مونږ کړے ده، دا مونږ د هغه کمیټئ او په هغه اجلاس کښے چه کوم دغه شوے وو، د هغے په رڼړا کښے-----

جناب سپیکر: ستاسو مطلب دا دے چه فریش بهرتی نه ده شوے، په ډیپوټیشن باندے مو هم خلق دلته راوستی دی او هغوی مو لګولی دی۔۔۔۔۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: بالکل جی، بالکل۔

جناب سپیکر: فریش بهرتی نه ده شوے ؟

جناب عبدالاکبر خان: سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی عبدالاکبر خان۔

جناب عبدالاکبر خان: زما په خیال په جواب کښے تقریباً ما وئیلی دی نو بیا پکار ده چه د هغے جواب راکړی، یو جی۔ دویم نمبر خبره دا ده چه په دیکښے د مردان د ګریډ 19 د ایجوکیشن ډیپارټمنټ درے څلور کسان Ignore شوی دی، هغوی ئے انټرویو ته هم نه دی کال کړی، هغه ګریډ 19 افسرانو ایجوکیشن ډیپارټمنټ کښے، زه اوس دا نه شم وئیلے، زه نومونه نه شم اغستے په دے هاؤس کښے، چیف منسټر صاحب۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: (قہقہہ) خبره د مردان ده بابک صاحب!۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: منسټر صاحب که وائی نو زه به د دوئ سره ځان له کښنیم، زه به ورته اوښایم چه دا دا کسان هغوی نه دی راغوښتی، د ګریډ 19 افسران د ایجوکیشن ډیپارټمنت چه د هغوی حق وو، د هغوی حق وو، هغوی ئے راغوښتی هم نه دی۔

جناب سپیکر: کمیټئ نه دی راغوښتی۔ جی بابک صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: سپیکر صاحب، داسے ده جی چه دا به ډیره زیاته ګرانه شی۔ اعتراض اول په دے وو چه حکومت خپل کسان لګوی، حکومت فیصله اوکړه چه خپل کسان نه لګوؤ، کمیټی ورته جوړه شوه، اوس چه په کمیټئ باندے هم اعتماد نشته نو بیا د عبدالاکبر خان صاحب دریمه لار اوښائی، زه ورله ایشورنس ورکوم چه په هغے باندے ئے اعتماد وی نو مونږ به په هغه طریقه باندے کار اوکړو جی۔

جناب عبدالاکبرخان: جناب سپیکر! کمیټۍ له هم پکار دی چه هغه ځائے کښے کوم کسان د دے حقدار دی چه هغوی ئے راغوښتے وے ، ولے هغه کمیټۍ ته پته نه ده چه ګریډ 19 به څومره وی خو شپږ اته کسان به وی په ټوله ضلع کښے ؟

جناب سپیکر: Any how دا فریش کوئسچن کښے راځی خو بابک صاحب! دوئ بیا لږ واورئ چه دوئ څه وائی جی۔ د عبدالاکبر خان صاحب نوے سوال، بل سوال څه دے جی ؟

Mr. Abdul Akbar Khan: Question No. 1265.

جناب سپیکر: جی۔

* 1265 _جناب عبدالاکبرخان: کیاوزیرابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشادفرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ بورڈآف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن مردان میں سال2010ء میں مختلف آسامیوں پر تقرریاں ہوئی ہیں؛

(ب) آیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تقرریاں مروجہ طریقہ کار کے مطابق یعنی اخباری اشتہار، ٹیسٹ اور انٹرویوزپر باقاعدہ طورپر ہوئی ہیں؛

(ج) اگر(الف)و(ب)کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) میرٹ اور سنیارٹی کیلئے کونساطریقہ بنایاگیاہے؛

(ii) جن لوگوں نے درخواستیں دی ہیں اور جن کی تقرریاں ہوئی ہیں،ان کے نام اور پتوں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سردار حسین(وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی نہیں، یہ تقرریاں عارضی بنیادوں پر بورڈ کیلینڈر خیبر پختونخوا1995 کے مندرجہ ذیل کلاز کے مطابق ہوئی ہیں:

“(6) Subject to clause (xvii) of sub-section (2) of section 10, the Chairman may in case of urgency, create a temporary post in the Board and may appoint a person against that post for a period not exceeding six months”.

(ج) (i) مذکورہ تقرریاں عارضی بنیادوں پر چھ مہینے کیلئے کی گئی ہیں، جیسا کہ سوال کے جز (ب) کے جواب میں چیئرمین کے اختیارات بیان کئے گئے ہیں، لہذا ان تقرریوں کیلئے سنیارٹی، ٹیسٹ اور انٹرویو کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(ii) جن لوگوں کی تقرریاں ہوئی ہیں، ان کے نام اور پتے درج ذیل ہیں:

1۔ سید نواز خان ولد میاں خان، اسسٹنٹ سیکرٹری BPS-17 (Category-A) موضع شیخان کلے، فلور مل روڈ تخت بھائی ضلع مردان (یہ تقرریاں صرف کنٹرولنگ اتھارٹی/وزیر اعلیٰ کے دائرہ اختیار میں ہیں)۔

2۔ انعام الحق ولد لطف الرحمان، پیش امام (BPS-9) محلہ پودل آباد پار ہوتی ضلع مردان (مدت ملازمت پوری ہونے پر مورخہ 09-12-2010 کو ملازمت سے فارغ کیا گیا ہے)

3۔ محمد عدنان ولد صفدر علی، جونیئر کلرک (BPS-7) گاؤں گانگوں، ڈاکخانہ ترناب، ضلع چارسدہ۔

4۔ قائد علی شاہ ولد مثل شاہ، جونیئر کلرک (BPS-7) گاؤں بانڈہ شیخ اسماعیل، ضلع نوشہرہ۔

5۔ محمد عارف ولد محمد حسین، جونیئر کلرک (BPS-7) گاؤں کرنل شیر خان کلے، ضلع صوابی۔

6۔ اختر علی ولد زیارت میر، نائب قاصد (BPS-2) گاؤں صدر صاحب، جمال گڑھی ضلع مردان۔

7۔ جاوید شاہ ولد اول شاہ، نائب قاصد (BPS-2) روڑیا قدیم، شریف آباد ضلع مردان۔

مذکورہ عارضی ملازمین کی مدت ملازمت میں مزید چھ ماہ کی توسیع کی گئی ہے۔

Mr. Speaker: Any supplementary?

جناب عبدالاکبر خان: یس۔ جناب سپیکر، مجھے تو سمجھ نہیں آتی کہ اگر عارضی بنیادوں پر بھی تقرریاں ہوتی ہیں تو کیا ان کیلئے اخبار میں اشتہار نہیں دیا جاتا؟ میں نے کوسچن کے (ب) جز میں کہا ہے کہ "آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ تقرریاں مروجہ طریقہ کار کے مطابق یعنی اخباری اشتہار، ٹیسٹ اور انٹرویو پر باقاعدہ طور پر ہوئی ہیں;" تو انہوں نے کہا ہے کہ "جی نہیں"، مطلب ہے They admitted that there is no advertisement, no test and interview، عارضی بنیادوں پر بورڈ کیلینڈر کے مطابق یہ تقرریاں ہوئی ہیں، اس میں لکھا ہے جناب سپیکر، "The Chairman may in case of urgency, create a temporary post in the Board and may appoint a

person against that post for a period not exceeding six months". یہ تو

جی سب کنٹریکٹ کیلئے ہے، Six months کیلئے اپوائنٹمنٹس ہوتی ہیں، اگر لیکچرر بھی ہوتا ہے، ڈاکٹر بھی

ہوتا ہے، جو بھی ہوتا ہے لیکن کیا اس کیلئے اخبار میں اشتہار دینا ضروری نہیں ہوتا؟

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی لودھی صاحب۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر، یہ بڑا اہم سوال ہے جو عبدالاکبر صاحب نے کیا ہے۔ اس میں (ب) جز کو آپ دیکھیں جی، انہوں نے اس کا یہی جواب دیا ہے جو ابھی عبدالاکبر خان نے Quote بھی کر دیا ہے کہ یہ Temporary post ہے اور انہوں نے یہاں چیئرمین کے اختیارات بتائے ہیں لیکن کیا حکومت یا محکمہ اس بارے میں غور نہیں کرتا، ان کی سوچ ادھر نہیں ہے کہ اگر یہ چیز اخبار میں آئے گی، اشتہار آئے گا، ٹیسٹ ہوگا، انٹرویو ہوگا تو زیادہ Transparent ہوگا اور اس میں زیادہ قابل لوگ آئیں گے تو اس پر کیوں عملدرآمد نہیں کیا؟ چاہے وہ Temporary ہوں یا Permanent ہوں، اس کیلئے یہ طریقہ کار اپنانا چاہیئے۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر صاحب!

Mr. Speaker: Ji, Abdul Akbar Khan, last supplementary.

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، اس میں اگر آپ آخر میں دیکھیں تو انہوں نے لکھا ہے کہ مذکورہ عارضی ملازمین کی مدت ملازمت میں مزید چھ ماہ کی توسیع کی گئی ہے۔ یہ کس قانون کے تحت چھ ماہ کی توسیع کی گئی ہے؟ میرے یہ دو سپلیمنٹری ہیں سر، ایک یہ کہ ان کیلئے ٹیسٹ انٹرویو کیوں نہیں کیا گیا؟ اور دوسرا یہ ہے کہ اگر اس کلاز کے تحت لیتے ہیں تو پھر یہ توسیع کس کلاز کے تحت کرتے ہیں؟ وہ کلاز۔۔۔۔

Mr. Speaker: Honourable Minister for Education, please.

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم): سپیکر صاحب، د بورډ چیئرمین صاحب ته دا اختیار حاصل دے چه په Contingency basis باندے، ایډهاک یا څنګه چه دوئ ورته کنټریکټ وائی، په عارضی توګه باندے اپوائنټمنټس کیدے شي او بیا د ریګولر پوسټونو د پاره چه کله هغه ریګولر کیږی، د هغے د پاره باقاعده اشتهار راځی او په ټولو بورډونو کښے داسے کیږی، بیا دا

Extendable هم وی۔ سپیکر صاحب، که په دغه شپږو میاشتو کښے Eligible خلق ملاؤ نه شی یا په هغے کښے نور داسے څه ډیپارټمنټل مسئلے وی نو هغه Extendable وی، لهذا د بورډ د کیلنډر مطابق چیئرمین صاحب ته دا اختیار حاصل دے چه د Contingency په بنیاد باندے-----

جناب عبدالاکبر خان: کونسی کلاز کے تحت یہ Extendable ہے؟

جناب سپیکر: د Extension ستاسو څه رولز، څه طریقه شته، دا څه Quote کولے شئ؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: سپیکر صاحب، داسے ده، بالکل دا د کیلنډر مطابق دی۔ سپیکر صاحب، که تاسو اوګورئ، په جواب کښے چه مونږ دا کلاز وئیلے هم دے چه دا Extendable دی او دا سپیکر صاحب، داسے نه ده چه ګنی دا په مستقل بنیاد باندے دغه بورډ کښے ایمپلائز اغستلے شوی دی، په مستقل بنیاد باندے چه اپوائنټمنټ کیږی د هغے د پاره باقاعده اشتهار کیږی، د هغے خپله اپوائنټمنټ کمیټی ده، بیا خپله Appointing authority ده او زما یقین دے چه د هغے نه عبدالاکبر خان صاحب خبر هم دے او Extendable دی جی، دا بالکل Extendable دی۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، یہ بتائیں کہ کونسی کلاز کے تحت یہ Extend کی ہیں؟ جناب سپیکر، میں اس پر رول 48 کے تحت ڈسکشن کیلئے نوٹس دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: Written notice دے دیں جی۔ ڈاکٹر ذاکراللہ خان، سوال نمبر؟

Dr. Zakirullah Khan: 1268.

جناب سپیکر: جی۔

* 1268 _ ڈاکٹر ذاکراللہ خان: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ جناب وزیراعلیٰ صاحب نے ضلع دیر پائیں میں گورنمنٹ ہائی سکول اسبنڑ، گورنمنٹ مڈل سکول اوچ شرقی، جی پی ایس ٹیکنی بالا، جی پی ایس اوچ مینہ اور جی پی ایس بند کی نان ڈیویلپمنٹل سائیڈ اپ گریڈیشن کے احکامات جاری کئے ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ سالوں سے مذکورہ سکولوں کی فزیبیلٹی رپورٹس پر کوئی نہ کوئی اعتراضات لگا کر واپس کر دی جاتی ہیں؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) مذکورہ بالا سکولوں کی اپ گریڈیشن کیلئے جناب وزیر اعلیٰ صاحب کی طرف سے جاری کئے گئے احکامات کی کاپیاں فراہم کی جائیں؛

(ii) مندرجہ بالا سکولوں سے متعلق اسمبلی سوال پر یقین دہانی اور جتنی دفعہ فزیبیلٹی رپورٹس اور جن جن تاریخوں پر آئی ہیں اور کن کن تاریخوں کو واپس کی گئی ہیں، نیز ان پر جو اعتراضات لگائے گئے ہیں، کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(iii) مذکورہ سکولوں کی فزیبیلٹی رپورٹس کتنی بار منظوری کیلئے آئی ہیں اور واپس کی گئی ہیں اور اس سلسلے میں کئے گئے اقدامات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم)</u>: (الف) ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) ہاں، یہ درست ہے۔

(ج) (i) مذکورہ بالا سکولوں کی اپ گریڈیشن کیلئے وزیر اعلیٰ صاحب کی طرف سے جاری کئے گئے احکامات کی کاپی فراہم کی گئی۔ احکامات بذریعہ مراسلہ No.SO-1/CMS/NWFP/3-1/2008/ 3520 Dated Peshawar the 25-04-2008 ملاحظہ کئے گئے۔

(ii) دو دفعہ فزیبیلٹی رپورٹ آئی۔ پہلی مرتبہ 27 فروری 2009 کو اور دوسری دفعہ 9 مئی 2009 کو لیکن کیس مکمل نہ ہونے کی بناء پر پہلی بار 16 مارچ 2009 کو اور دوسری بار 13 مئی 2009 کو ایگزیکٹیو ڈسٹرکٹ آفیسر کو کیس بھجوایا گیا اور یہ درخواست کی گئی کہ مکمل کیس بھجوایا جائے تاکہ اس پر کارروائی کی جا سکے لیکن ابھی تک مکمل کیس نہیں بھجوایا گیا ہے۔ خطوط کی کاپیاں فراہم کی گئیں۔

(iii) مذکورہ سکولوں کا نامکمل کیس دو دفعہ آیا اور واپس کیا گیا، جیسا کہ تفصیل (ii) پر درج ہے۔ ایگزیکٹیو ڈسٹرکٹ آفیسر دیر پائیں کو یاد دہانی کیلئے ایک خط بھی بھیجا ہے جو بحوالہ مراسلہ /No. CPO/S&L

ملاحظہ کیا PO/1-22/Dir Lower/2003 Dated Peshawar, the May 8 2009 گیا۔

Mr. Speaker: Any supplementary?

ڈاکٹر ذاکراللہ خان: جناب سپیکر صاحب، سوال خو ډیر زیات وختنے سوال دے او په دیکښے ما تپوس کړے دے، د (ج) جز په جواب کښے دوئ ما ته وائی د وزیر اعلیٰ صاحب د طرف نه چه کوم احکامات جاری شوی دی، د ډائریکټیوز کاپئ مے ترینه غوښتے دی نو دوئ ورسره دلته یوه کاپی لګولے ده چه هغه د 25-04-2008 ده او بیا هغه کارروائی چه دوئ کومه کړے ده نو هغه ئے کړے ده په بله کاپئ باندے، په بل ډائریکټیو باندے خو د 09-05-2009 هغه کاپی ورسره دوئ دلته نه ده Attach کړے۔ ما ترینه مکمل کاپئ غوښتے دی، دوئ نه دی Attach کړی خو زما سره خو جی دلته دا ټول په ریکارډ باندے موجود دی۔ دویمه خبره دا ده چه منسټر صاحب هم په دے سوال باندے جی په دے ځائے کښے مونږ ته یقین دهانی راکړه او دلته چه پریس والا دا خبره واوریده نو سحر په اخبار کښے راغلل چه دا پینځه سکولونه، د کومو چه دلته زه په نان ډیویلپمنټل سائډ باندے اپ ګریډیشن غواړمه نو د دے یقین دهانئ نه پس په اخبار کښے راغلل چه د دے سکولونو ته اپ ګریډیشن ورکړے شو، بیا استاذان او ټیچران په ما پسے راتلل چه مونږ پکښے اپوائنټ کړه، مونږ پکښے لکه تبادله ورته اوکړه نو یو خو د هغه یقین دهانئ متعلق محکمے هډو څه ذکر په دے خبره کښے نه دے کړے۔ دویمه خبره دا ده چه زه خو حیران یم جی چه د 25-04-2008 او 09-05-2009 چه دا دوه ډائریکټیوز ایشو شوی دی، تاسو پخپله باندے اندازه اوکړئ چه په دیکښے یو ډائریکټیو زمونږ د سابقه وزیراعلیٰ اکرم درانی صاحب هم دے چه هغه پکښے په 16-04-04 باندے ایشو شوی وو۔ زه جی د هغه وخت نه په دے دغه پسے انښتے یمه او دوئ وائی فیزیبیلټی رپورټ ټهیک نه دے جی، که فرض کړه فزیبیلټی رپورټ ټهیک نه وی، چه زه یو یو کوئسچن کوم نو خبره پرے بیا اوږدیږی جی ځکه زه درته وایمه چه دوئ زما د دے دغه جواب راکوی نو د هغے جواب ورله زه د مخکښے نه ورکومه جی چه دوئ لکه کوم، دو دفعه فزیبیلټی رپورټ راغلے دے او دوئ واپس لیږلے دے، یو ئے په 27 فروری

2009 باندے لیږلے دے او چه دوباره ورته راغے، په 16 مارچ 2009 باندے ورته رااورسیدو او په 13 مئ باندے دوئ هغه واپس کړو۔ زه وایمه جی چه د دوئ د خپل دغه مطابق چه دا کوم لیټرے پکښے دوئ ایشو کړی دی، دا یو لیټر ئے کړے دے د خپل ډیپارټمنټ نه ډائریکټریس ایلیمنټری اینډ سیکنډری ایجوکیشن ته، فیمیل سکولونه وو او دویم پکښے جی لکه دوئ ډائریکټر ته هم چټهئ کړے دی او بیا چه دوئ وائی چه دا رپورټ مونږ به په دے ټائم باندے واپس وړے وو او د اوسه پورے Awaited دے، د اوسه پورے-----

Mr. Speaker: Ji honorable Minister for Education, please.

حاجی قلندر خان لودھی: سر! میرا ابھی ایک ضمنی ہے۔

جناب سپیکر: جی لودهی صاحب، خو لږ مختصر غونډے۔

حاجی قلندر خان لودھی: بالکل مختصر ہے جی۔ جناب، یہ کتنا-----

جناب سپیکر: سپلیمنټری سوال صرف کوئ جی، د ومره Explanation ډاکټر صاحب ته-----

حاجی قلندر خان لودھی: سر، اس میں سپلیمنٹری یہ ہے کہ اس سوال میں فزیبیلٹی رپورٹ پر سات دفعہ پلاننگ آفیسر نے لکھا ہے کہ فزیبیلٹی رپورٹ غلط ہے اور ان کی سات چٹھیاں اس میں لگ گئیں، آپ دیکھ لیں اور باقی Correspondence کو چھوڑ کے سات دفعہ اس نے صرف لکھا ہے تو جدھر وزیر صاحب اتنی اچھی کارکردگی کر رہے ہیں، محکمے کی مینجمنٹ کو علیحدہ کر رہے ہیں، ہم اس پر ان کو Appreciate کرتے ہیں لیکن سر تھوڑا سا اپنے ای ڈی اوز وغیرہ کو بھی Tight کریں کہ یہ ایک فزیبیلٹی رپورٹ کو اتنا غلط بھیجتے ہیں کہ سات دفعہ ان کا پلاننگ آفیسر ان سے بار بار مانگ رہا ہے، باقی Correspondence کو چھوڑ کے۔

Mr. Speaker: Ji honorable Minister for Education, please.

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): تھینک یو سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب، سی ایم صاحب کے ڈائریکٹیوز کے اوپر نان اے ڈی پی کی ہمارے اپ گریڈیشنز ہوتی ہیں، محترم ذاکر اللہ خان کی یہ بات بالکل صحیح ہے اور ہم نے اپنے Respective جو ہمارے ای ڈی اوز ہیں، ان سے ہم نے Explanation بھی کال کی ہے اور ابھی صبح سیکرٹری صاحب بات کر رہے تھے، انہوں نے صحیح جواب

نہیں دیا، فزیبیلٹی رپورٹ کے حوالے سے حاجی صاحب نے جو کہا ہے لیکن سپیکر صاحب، میں یہ بتاتا چلوں کہ نان اے ڈی پی سکیمز کے اوپر فنانس ڈیپارٹمنٹ کے کچھ Observations تھے اور کافی دیر سے، میں یہ سمجھتا ہوں کہ پچھلے ایک سال سے اے ڈی پی میں اپ گریڈیشنز کی ہماری جو سکیمز ہیں، اس پہ بالکل Ban ہے، اس پہ پابندی ہے، بہر حال میں نے ایشورنس دی تھی اپنے ذاکر اللہ خان کو کہ جونہی ہمارا نان اے ڈی پی سکیمز کے اوپر Ban، Relax ہو جائے تو انشاءاللہ اس پہ عملدرآمد ضرور کریں گے اور حاجی صاحب کی ایک بات سے میں اتفاق کرتا ہوں کہ ہمارے جو ای ڈی اوز صاحبان ہیں، اکثر وہ سمجھتے ہی نہیں ہیں، اسی لئے ہم نے مینجمنٹ اور ٹیچنگ کیڈر کو Separate کر دیا ہے، یہ سمری ہم نے سی ایم صاحب کو بھیج دی ہے تو اسمبلی کے فلور پہ ہمارے جو مسائل چلے آرہے ہیں کہ بعض ای ڈی اوز صاحبان ہمیں صحیح انداز میں جواب نہیں دے رہے ہیں، وہ سمجھتے بھی نہیں ہیں تو انشاءاللہ وہ مسئلہ جو ہمارا ہے، وہ مستقل طور پہ حل ہو گیا ہے۔ بہر حال میں ایک دفعہ پھر انشاءاللہ حاجی ذاکر اللہ صاحب کو ایشور کراتا ہوں کہ جونہی یہ Ban relax ہو جائے تو نہ صرف ان کی یہ ساری سکیمیں ہم شامل کریں گے بلکہ میں یہ ضروری سمجھتا ہوں۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ Expected ہے، Expected ہے؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: بالکل ہمارے پاس ایک اور آپشن بھی ہے، انشاءاللہ میں خصوصی طور پہ ڈاکٹر صاحب کی ان سکیموں کو اس میں شامل کرونگا انشاءاللہ۔

جناب سپیکر: محترمہ نور سحر صاحبہ۔۔۔۔

ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: سپیکر صاحب! زما ضمنی خو۔۔۔۔

جناب سپیکر: بس دا کوئسچن لاړو جی، ایشورنس ئے درکړو، ایشورنس ئے درکړو جی، اوس به ئے 'فالو اپ' اسمبلی کوی۔ جی نور سحر بی بی، موجود نہیں۔

ایک آواز: شته دے۔

جناب سپیکر: کوم دہ؟ جی کوئسچن نمبر وایه کنه۔

محترمہ نور سحر: جی 1274۔

جناب سپیکر: جی۔

* 1274 _ محترمہ نور سحر: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع بونیر میں گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکولز پیر بابا، دیوانہ بابا کلپانی میں سائنس ٹیچرز موجود نہیں ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت مذکورہ سکولوں میں کب تک سائنس ٹیچرز تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول پاچا کلے میں سائنس ٹیچر موجود ہے اور گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول کلپانی میں سائنس ٹیچر نہیں ہے، جبکہ دیوانہ بابا میں کوئی گرلز ہائر سیکنڈری سکول موجود نہیں ہے۔

(ب) پبلک سروس کمیشن خیبر پختونخوا کے ذریعے ایس ای ٹی کی پوسٹوں کیلئے انٹرویوز شروع ہیں اور انشاء اللہ خالی آسامیوں پر ایس ای ٹیز کی تعیناتیاں ہو جائیں گی۔

جناب سپیکر: جی سپلیمنٹری سوال پکښے شته؟

محترمہ نور سحر: یس سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب، اس میں انہوں نے جو وضاحت کی ہے، اس پر میں اعتراض کرتی ہوں کہ انہوں نے لکھا ہے کہ سیکنڈری سکول پاچا کیلئے سائنس ٹیچر موجود ہے جبکہ میں نے کئی بار وہاں علاقے والوں سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہاں پر چار ٹیچروں کی ضرورت ہے جبکہ ایک سائنس ٹیچر بھی یہاں پر موجود نہیں ہے۔ 560 بچے وہاں پر ہیں اور دو سیکشنوں پر مشتمل ہیں، نویں اور دسویں جماعت مگر اس میں ایک ٹیچر بھی سائنس کا موجود نہیں ہے۔ دوسرا انہوں نے کہا ہے کہ گرلز ہائی سیکنڈری سکول کلپانی میں ٹیچر موجود نہیں ہے، تو یہ تو میں بھی کہتی ہوں کہ ٹیچر موجود نہیں ہے، وہاں پر 230 بچے پڑھتے ہیں، آٹھ ٹیچرز جاب پر ہیں اور مسز منیر صاحبہ جو ان کی Holder ہیں، وہ پراکسیاں لگاتی ہیں اور صرف دو ٹیچرز وہاں پر کام کرتی ہیں جبکہ باقی چھ ٹیچرز وہاں سے غائب ہیں اور 230 بچوں کو صرف دو ٹیچرز پڑھاتی ہیں۔ تیسرا جو انہوں نے کہا ہے کہ دیوانہ بابا پرائمری سکول ہے، ہائر سیکنڈری سکول موجود نہیں ہے تو ان کی بات ٹھیک ہے، ہائر سیکنڈری سکول موجود نہیں ہے لیکن مڈل تک سکول موجود ہے جس میں ایک ٹیچر بھی وہاں پر موجود نہیں ہے، پرائمری تک سکول ٹھیک ہے باقی جو مڈل کلاسز ہیں، اس میں ایک

ٹیچر بھی موجود نہیں ہے۔ وہاں پر قاری کی بھی ضرورت ہے، وہاں پہ پی ای ٹی کی بھی ضرورت ہے، وہاں پر اور ٹیچرز کی بھی ضرورت ہے تو یہ تینوں میں پرابلم ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: یو ضمنی دے سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی، انور خان۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر! میرا بھی ایک ضمنی ہے۔

جناب سپیکر: انور خان، محمد انور خان۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: ایک منٹ جی، ان کو فلور دے دیا ہے۔

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: زما جی د منسٹر صاحب نه دا کوئسچن دے چه کوم په دے کوئسچن کښے راغلے دی نو په دیر بالا کښے هم د سائنس ټیچرانو او دا سے د نورو ټیچران د وجے ټول سکولونه خالی پراته دی، آیا چه کوم سکولونه په دیر بالا کښے چه په هغے کښے سینیئر ټیچرز نشته، سائنس ټیچرز نشته نو د دوئ څه اراده شته چه هغه پوسټونه ډک کړی، که نه دا شان به خالی پراته وی؟

جناب سپیکر: جی قلندر خان لودھی صاحب۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر، یہ تو صرف ایک ان کا مسئلہ نہیں، یہ کسی ایک جگہ کا نہیں ہے اور خصوصاً میرے ڈسٹرکٹ ایبٹ آباد اور پی ایف 46 میں تو یہ مسئلہ بہت ہی زیادہ ہے، تو جناب سپیکر، یہ ایس ای ٹی ٹیچرز جو ہیں، سائنس ٹیچرز ہیں اور سبجیکٹ سپیشلسٹس جو ہیں، ان کی بہت زیادہ کمی ہے اور ہمیشہ ہمیں یہ جواب دیا جاتا ہے کہ یہ پبلک سروس کمیشن کے پاس ہیں، تین سالوں سے یہ کیس پڑا ہوا ہے لیکن کب تک اس میں ٹال مٹول ہوگا اور بچوں کا کتنا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے؟

جناب سپیکر: جی آنریبل۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ منسٹر صاحب کوئی طریقہ بتادیں کہ اس کا حل کیا ہوگا؟ پبلک سروس کمیشن ریکروٹمنٹ کرتا نہیں ہے، تین سال ہوگئے ہیں، ریکروٹمنٹ نہیں کرتا اور ساری

پوسٹیں خالی ہیں، پوسٹیں Sanctioned ہیں، فنانس نے Sanction کی ہیں۔ جناب سپیکر، اگر آپ دیہاتی سکولوں میں آجائیں تو آپ یقین کریں کہ وہاں پر کوئی پڑھانے والا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آنریبل منسٹر صاحب! پبلک سروس کمیشن کو کیسے تیز کریں گے کہ دو تین سال سے یہ مسئلہ پینڈنگ آرہا ہے جی؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: سپیکر صاحب، دا کوم سوال چه نور سحر بی بی کړے دے، اول خو به په دے باندے خبرے او کړو۔ مونږ پوره پوره جواب ورکړے دے او زما یقین دا دے چه هغوی په خپل سوال کښے غلط لیکلی وو چه کوم ځائے کښے هائر سیکنډری سکول نه وو، هغوی تپوس کړے دے او مونږ د هغے تصحیح کړے دے چه هلته هائر سیکنډری سکول د سره شته نه، نو بیا د دے خبرے خو جواز نه جوړیږی چه هلته به سائنس ټیچر وی که نه به وی؟ د پبلک سروس کمیشن په حواله باندے به سپیکر صاحب، زه یوه خبره اوکړمه چه دا تاسو اوګورئ چه لکه 2800 پوسټونه زمونږ په ایس ای ټی کښے Vacant وو او دا ورته مونږ ورکړی دی، پرون نه هغه بله ورځ چه ما معلومات اوکړل، Last چه زمونږ کوم Working day وه، په هغے کښے د آرډس چه زمونږ کوم ایس ای ټیز دی، هغوی باقاعده انټرویوز هم د هغوی برابر کړے دی او انشاء الله دا چه کوم روانه میاشت ده، انشاء الله په دیکښے به مونږ ته ایس ای ټیز چه کوم زمونږ د آرډس دی، هغه به مونږ ته راروان کړی، انشاء الله Recommendees به مونږ ته راروان شی، د سائنس د پاره هغوی لګیا دی، انټرویوز د هغوی روان دی، هغوی مونږ ته بنودلے دی چه د جون پورے به انشاء الله دا ټول 2800 پوسټونه چه په دے صوبه کښے کوم خالی دی، هغه به Recommendees مونږ ته راوستوی او تر جون پورے به زمونږ په ټوله صوبه کښے دغه سیټونه چه دی، ایس ای ټیز سائنس او ایس ای ټیز آرډس چه دی، دا به زمونږه Fill شی۔ سپیکر صاحب، زه دلته یو خبره ډیره زیاته مناسب ګنړم چه تاسو ته اووایمه۔ سپیکر صاحب، بدقسمتی جی دا پاتے شوے ده چه په تیرو وختونو کښے داسے توجه ایجوکیشن ډیپارټمنټ ته نه ده ملاؤ کومه توجه چه اوس مونږ ورکړے ده۔ اوس دا مونږ چه کوم کار کوؤ، دا زمونږ د وخت خالی خبره نه ده، دا راروان دومره

پوستونه چه خالی پاتے شوی دی، لکه اوس د ایس ایس خبره اوشوه، 95% په ټوله صوبه کښے ایس ایس چه دی، هغه پوستونه مونږه Fill کړل۔ سپیکر صاحب، دلته د سکولز د سربراهانو یا د هیډ ماسټرز، یو د هیډ مسټریس خبره شوے وه، په هغے باندے بالکل زمونږ Rotatively کار روان دے، زمونږ د ډیپارټمنټل پروموشن چه کوم کمیټیز دی، هره میاشت ئے تاسو ګورئ چه د نن نه تقریباً یوه هفته مخکښے زمونږ 138 چه کوم پوستونه وو، هغه مونږ نوټیفائی کړل او هغه هیډماسټران او هیډ مسټریسز چه دی، هغه مونږ سکولونو ته اولیږل نو دغه یو خبره ده، د میډیا ملګری هم ناست دی، دا ده چه مونږ څنګه کار کوؤ، که داسے کار مخکښے حکومتونو کړے وے نو شاید چه دا کومه مسئله ده، اوس مونږ ټول په هاؤس کښے ژاړو، شاید چه دا مسئله مونږ ته نه وے نو زمونږ توجه بالکل برابر ده، مونږ ښه په سنجیدګئ سره ایجوکیشن ډیپارټمنټ فوکس کړے دے، زمونږ Concentration په هغے باندے دے، انشاء اللّٰه انشاء اللّٰه دا چه کوم Pendancy ده، دا به زر تر زره کنټرول کیږی انشاء اللّٰه۔

جناب سپیکر: بابک صاحب! دا 2800 خو ډیر لوئے فګر دے، دا د کله پورے Expected دے چه دا به دوئ تاسو له دغه کړی؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: سپیکر صاحب، د جون پورے هغوی مونږ ته ایشورنس راکړے دے چه په اټهائیس باندے، او سپیکر صاحب، د دے سره به یو ضمنی خبره بله هم اوکړم چه مونږ حکومت سروس سټرکچر اناؤنس کوؤ، مونږ نوټیفائی کړو، د هغے سره هم زمونږ د سی ټی ټیچرز به هم ایس ای ټی ته پروموټ شی نو دا ده چه د هغے سره هم، مطلب دا دے چه مونږ ته به یو ډیره لویه Window ملاؤ شی چه ان شاء اللّٰه دا چه کومه خلاء د، دا د برابر شی۔

جناب سپیکر: او دا 2800 فګر دوئ ته ورکړے شوے کله وو چه تاسو دا ټیچرز مونږ له بهرتی کړئ؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: ما ته خو Exact date نه یاد یږی خو کم از کم زما یقین دا دے چه۔۔۔۔

جناب سپیکر: د دے یو کال اوشو یا دوه؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: یو کال زما یقین دے چه کم از کم اوشو۔

جناب سپیکر: کال د دے اوشو؟

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: شاید، ما ته Exact date معلوم نه دے خو که د غه-----

جناب سپیکر: زما په خیال دلته دا ستاسو چه څومره ایشوز دی کنه، د ټیچرز د کمی د وجے نه دی نو زما په خیال پبلک سروس کمیشن ته هم هدایت ورکوؤ چه دا څومره زر کیدے شی چه جون ته او د غه ته د نه ګوری خو دا د مونږ ته زر د غه کړی، زر د بھرتی کړی۔ دا لږ اسمبلی سټاف! تاسو ئے واخلئ ورسره۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: ډیره مهربانی جی۔

جناب سپیکر: سید قلب حسن صاحب، قلب حسن صاحب۔

محترمہ نور سحر: سپیکر صاحب، ما ته پوره جواب نه دے ملاؤ۔

جناب سپیکر: بس دے بی بی، ستاسو جواب ملاؤ شو کنه۔

محترمہ نور سحر: تاسو د ټیچر باره کښے-----

جناب سپیکر: چه ټیچرز نشته نو د کوم ځائے نه راولی؟ دا سوال د غلط کړے دے، د هائر سیکنډری په ځائے مډل سکول دے او تاسو هائر سیکنډری لیکلے دے۔

محترمہ نور سحر: سپیکر صاحب! چه دوئ کوم کوئسچن کوی سر، نو دا خو په دیکښے څلور ټیچران نشته، دوئ وائی چه زمونږ ټیچر هلته موجود دے نو چه چرته څلور نشته، دوئ یو ټیچر څنګه راکوی؟ دوئ د ما له ایشورنس راکړی یا د ما له کمیټئ ته ریفر کړی چه تپوس ئے اوکړو چه هلته ټیچر موجود دے او که نه دے؟

جناب سپیکر: بی بی! دومره خبره اوشو چه د 2800 ټیچرانو کمے دے۔

محترمہ نور سحر: سر، تاسو دا کوئسچن اوګورئ، دوئ وائی چه سائنس ټیچر هلته موجود دے۔

جناب سپیکر: بابک صاحب! تاسو ورله لږ ایشورنس ورکړئ چه څنګه ټیچرز راشی نو اول دوئ له اولیږئ جی۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: صحیح د ہ سپیکر صاحب، مهربانی۔

Mr. Speaker: Syed Qalb-e-Hassan Sahib, Syed Qalb-e-Hassan Sahib, not present. Mufti Syed Janan Sahib, Mufti Syed Janan Sahib, not present. Malik Qasim Khan Khattak Sahib, Question No. 1335.

* 1335 _ملک قاسم خان خٹک: کیاوزیرابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع کرک میں محکمہ نے لیبارٹری اسسٹنٹ اور کمپیوٹر آپریٹر کی خالی آسامیاں پر کرنے کیلئے اخبار میں اشتہار دیا تھا؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی سی او کرک کی مداخلت پر مذکورہ آسامیوں پر بغیر میرٹ کے تقرریوں کے احکامات جاری کئے گئے ہیں؛

(ج) اگر(الف)و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو آیا حکومت میرٹ کی خلاف ورزی کرنے پر متعلقہ ڈی سی او کے خلاف کارروائی کاارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سردار حسین(وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں۔

(ب) صحیح صورتحال جاننے کیلئے محکمہ ہذانے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے۔

(ج) جیساکہ سوال کے جز(ب) کے جواب میں عرض کیاگیاہے کہ محکمہ ہذانے ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے، کمیٹی کی رپورٹ آنے کے بعداس پرمزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

Mr. Speaker: Any supplementary?
Malik Qasim Khan Khattak: Yes, Sir.

جناب سپیکر: جی بسم اللہ۔

ملک قاسم خان خٹک: منسټر صاحب ته دا ریکویسټ کوؤ چه دوئ دلته لیکلی دی چه دیکښے مونږ تحقیقات کوؤ، د تحقیقاتو خو د ډیر وخت نه دوئ د انکوائری آرډر کړے دے، دا به د کله پورے مکمل شی او آیا دوئ د دے قابل دی چه دا دے هاؤس ته پیش کړی، دا چه کومه انکوائری ده، دوئ چه څوک مقرر کړی دی چه هغه هاؤس ته دا رپورټ پیش کړی؟

جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: بالکل سپیکر صاحب، پہ دے باندے-----

جناب سپیکر: د انکوائری کمیټۍ تپوس دوئ صرف کوی چه دا ځوک دی او چه دلته هاؤس ته د دے دغه پیش شی۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: سپیکر صاحب، دا خو دا سے خبره ده چه بالکل نوے خبره ده، دوئ دا تپوس کړے دے، دیکښے خو چه کوم سوال شوے دے، د هغے جواب راغلے دے، بهرحال دوئ دا تپوس کوی چه انکوائری کمیټۍ کښے ځوک ځوک دی؟ که دا د دے سره تړلے سوال شوے وے نو شاید چه مونږ د هغے نومونه هم ورکړے وے، بهرحال سپیکر صاحب، زه ملک صاحب ته یوه خبره کومه جی، ایشورنس ورته ورکومه چه دا په کوم ځائے کښے د ډسټرکټ کیډر، ډسټرکټ کیډر کښے زمونږ ځومره پوسټونه دی او د هغے Appointing authority هلته په ډسټرکټ کښے وی، د دوئ چه په دے خبره باندے اعتراض دے، ملک صاحب د اووائی چه د دوئ به په کومه خبره باندے تسلی کیږی نو بیا به د هغے نه پس زه خبره اوکړم چه دوئ څه غواړی، مونږ به هغسے اوکړو۔

جناب سپیکر: آنریبل ملک قاسم خان صاحب۔

ملک قاسم خان خٹک: زمونږ دا ریکویسټ دے، که چرے دا هاؤس کمیټۍ ته دا سے ورکوؤ یا سیکرټری ایجوکیشن Personally چه کوم دے، د دے چهان بین د اوکړی، هغه د کمیټۍ کښے انکوائری اوکړی۔

جناب سپیکر: د دے Matter چه دا تاسو وایئ چه هغوی وائی چه کمیټی پکښے مقرر شوے ده، د دغے دوئ سیکرټری ایجوکیشن غواړی خو هغه به دومره دوئ ته څه وزګاری وی خو کمیټۍ ته که هدایت ورکړئ چه Within ten, fifteen days کښے تاسو رپورټ دیخوا راکړئ-----

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: مونږ دا هم کولے شو جی چه ملک صاحب د-----

جناب سپیکر: او یا ملک صاحب سره کښینئ، دا به ښه وی۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: مونږه خو وایو چه سیکرټری صاحب به شی، ملک صاحب به شی، ای ډی او به را اوغواړو، د دوئ چه خپل کوم اعتراضات وی یا د

دوئ کوم شکایات وی، هغه د دوئ راوړی او Face to face به ورسره خبره اوشی۔ مهربانی جی۔

Mr. Speaker: Thank you ji, thank you ji. Malik Qasim Khan Khattak Sahib again, Question No.?

Malik Qasim Khan Khattak: 1341.

جناب سپیکر: جی۔

* 1341 _ ملک قاسم خان خٹک: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں Key Punch Operator، ڈیٹا انٹری آپریٹر اور کمپیوٹر اسسٹنٹ کی پوسٹیں یکم جولائی 2010 سے اپ گریڈ کرکے بحیثیت کمپیوٹر آپریٹر گریڈ 12 کی گئی ہیں، جس کیلئے کم از کم کوالیفکیشن بی اے سیکنڈ ڈویژن بمعہ ٹیکنکل بورڈ سے منظور شدہ ایک سالہ ڈپلومہ ان آئی ٹی مقرر کی گئی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو ضلع کرک میں مذکورہ پوسٹوں پر ماہ اکتوبر و نومبر 2010 میں مطلوبہ معیار سے کم تعلیم پر غیر قانونی بھرتیاں کیوں کی گئی ہیں اور کتنی معیار تعلیم کے حامل لوگ بھرتی کئے گئے ہیں، تمام کے تعلیمی کوائف مہیا کئے جائیں، نیز غیر قانونی بھرتیوں کے ضمن میں حکومت کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، درست ہے۔

(ب) ضلع کرک میں مذکورہ پوسٹوں پر ماہ اکتوبر 2010ء میں مطلوبہ کوالیفکیشن کے حامل افراد کی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر تقرریاں کی گئی ہیں، جن کی تفصیل ایوان میں پیش کی گئی۔ چونکہ تقرریاں مروجہ قانون کے مطابق کی گئی ہیں، لہذا کسی کارروائی کی ضرورت نہیں۔

Mr. Speaker: Any supplementary?

ملک قاسم خان خٹک: یس سر۔ دا مخکښے کوئسچن د دے سره متعلق دے۔ دیکښے دوئ وائی چه انکوائری مے مقرر کړے ده او په دیکښے دوئ وائی چه هر څه د میرټ مطابق شوی دی خو دیکښے دوئ یو میرټ لسټ شائع کړے دے سر، په دیکښے Thirty eight candidates appear شوی دی د لیبارټری اسسټنټس او کمپیوټر آپریټرز د پاره۔ سر، په دیکښے زما دا ریکویسټ دے چه دوئ

Already هغے کښے د انکوائری خبره کړے ده خو دیکښے دوئ لیکلی دی او د سکریننگ ټیسټ نمبرے باقاعده ورجمع شوی دی او د دے نه مخکښے په اسمبلئ کښے اسرارالله گنډاپور او د جناب عبدالاکبر خان باقاعده د اسمبلئ په فلور باندے د منسټر صاحب ته ریکویسټ کړے وو، کوئسچن کړے وو چه آیا د دے سکریننگ ټیسټ نمبرے شته؟ دوئ دا وئیل چه د سکریننگ ټیسټ نمبرے په سلیکشن کښے نشته او په دیکښے Clear cut د سکریننگ ټیسټ نمبرے لګیدلے دی او دا کوم لسټ چه دوئ پیش کړے دے جی، دا Incomplete دے، دیکښے Thirty eight candidates وو او دغه نمونه لیبارټری اسسټنټ وو جی، د معیار تعلیم کوائف، تعلیمی کوائف چه څومره دی، د هغے نه هټ کر دی او بله خبره جی دا ده چه دیکښے څلور ممبران وی، دیکښے د ایډمنسټریټیو ډیپارټمنټ ممبر نشته، د سیکرټریټ نه به یو ممبر خی، دا اوګوره د درے کسانو دستخطونه دی۔ ما دا ریکویسټ مخکښے کړے دے چه دا میرټ لسټ ډی سی او صاحب په زور دستخط کړے دے، دا چه کوم حقدار خلق دی، هغه پاتے شوی دی او ناحقدار شوی دی۔ مخکښے کوئسچن کښے دوئ لیکلی دی چه انکوائری کوؤ او دلته کښے دوئ وائی چه مونږ چه څه کړی دی، په میرټ مو کړی دی۔

جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: سپیکر صاحب، زما خو به مشوره ملک صاحب ته دا وی، څنګه چه د دوئ په دے مخکښے اپوائنټمنټس باندے اعتراضات دی یا د دوئ پرے شکایات دی، که په دے باندے د دوئ اعتراضات او شکایات دی نو هغه ای ډی او څنګه چه ما مخکښے ذکر اوکړو، هغه به ناست وی، سیکرټری صاحب به ورسره ناست وی، په دے باندے هم چه د دوئ شکایات دی او چه کوم شکایات د دوئ سره دی یا ګنی په هغے کښے ناانصافئ شوے دی، دوئ د راوړی، مونږ به د هغے ازاله اوکړو جی۔

جناب سپیکر: ٹهیک شوه جی، Satisfied۔ مفتی سید جانان صاحب، سوال نمبر 1343، موجود نہیں۔ محمد اکرم خان درانی صاحب۔

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): مفتی صاحب وائی چه دا سوال به زه پیش کړم۔

جناب سپیکر: (قہقہہ) مفتی صاحب! څه د پکښے لیدلی دی؟ جناب مفتی کفایت الله صاحب۔

* 1350 _ جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف) (سوال مفتی کفایت اللہ نے پیش کیا): کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا صوبہ خیبر پختونخوا میں بالعموم اور ضلع پشاور میں بالخصوص ٹی ٹی اور قاری کی خالی آسامیاں موجود ہیں اور جولائی 2010 میں ای ڈی او پشاور نے مختلف آسامیوں سی ٹی، پی ایس ٹی، ڈی ایم اور اے ٹی مردانہ وزنانہ اساتذہ کی بھرتیوں کیلئے اخبار میں اشتہار دیا تھا جبکہ قاری اور ٹی ٹی کی خالی آسامیوں کو مشتہر نہیں کیا گیا ہے؛

(ب) آیا صوبائی حکومت قانونی طریقہ کار کے تحت ٹی ٹی اور قاری اساتذہ کی خالی آسامیوں کو اخبارات میں مشتہر کرکے بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، درست ہے۔

(ب) جی ہاں۔

مفتی کفایت اللہ: مهربانی جی۔ دا یو تاثر په پوره صوبے کښے دے جی، خاصکر د قاری، ټی ټی او د اے ټی آسامو د پاره چه د اے این پی ګورنمنټ په دے باره کښے زیاته فراخدلی نه لری جی او دا دوئ آئنده دا سے یو پوزیشن جوړوی چه دا یا کم کړی یا ئے ختم کړی۔ زه د خپلے مانسهرے خبره کومه جی چه یو نیم کال اوشو یا پاؤ کم دوه کاله اوشو سپیکر صاحب، چه د هغے مخلتف کیډرز اشتهارات راغلی وو، هغے کښے اے ټی، ټی ټی او د قاری هم اشتهار راغلے وو، نو د ټول کیډر والا یو نیم کال اوشو چه دوئ تنخواه اخلی او د اے ټی او د ټی ټی تر اوسه پورے دغه نه دے شوے جی، د اے ټی او ټی ټی والا اوسه پورے اپوائنټمنټ نه دے شوے نو زه په دے باندے حیران یم چه دومره زیات ولے دا سے اوشو؟

جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر صاحب۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: سر، میں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی منور خان صاحب۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: تھینک یو، سر۔ سر، میں بھی اس سلسلے میں یہ کہتا ہوں کہ لکی مروت میں چھ مہینے پہلے انہی پوسٹوں پر انٹرویو بھی ہوا تھا اور اس بارے میں سر، میں نے کال اٹینشن بھی دیا تھا لیکن ابھی تک سر، وہ میرٹ لسٹ ای ڈی او صاحب ایشو نہیں کر رہے، پتہ نہیں کہ وجہ کیا ہے؟ اس کی ذرا منسٹر صاحب وضاحت فرمائیں۔

جناب سپیکر: جناب آنریبل منسٹر صاحب۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: هم دا شے دے کنه که بل څه دی؟

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: هم دغه دے جی، هم دغه دے۔ جناب سپیکر صاحب، اوس پیښور کښے هم څه اے ټی او دغسے پوسټونه ایډورټائز شوی دی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: دا تاسو ټهیک وایئ، ما چه دا ایجنډا کتله کنه نو ما پرے لیکلی دی چه کب تک ارادہ ہے؟ د منسټر صاحب نه صرف دغه تپوس کوؤ۔ جی منسټر صاحب دا کله پورے کوئ؟

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب، زه یو تپوس کومه جی، په دیکښے اکثر ډیر داسے اوشی چه د مدرسو نه کسان بوګس سرټیفیکیټونه هم راوا خلی او هغه سرټیفیکیټونه دے ځل پیښور کښے هم جی، زما د منسټر نه دا کوئسچن دے چه د دے بوګس سرټیفیکیټونو د پاره هم څه جانچ پړتال کیږی، که هم دغسے دغه وی؟

جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: مهربانی جی۔ سپیکر صاحب، مفتی صاحب چه کومه خبره اوکړه جی، د دے خو مفتی صاحب مخکښے خبره کړے وه، ما د هغے جواب ورکړے وو خو بهرحال بیا مفتی صاحب سوال اوکړو نو بیا به زه جواب

ورکړم۔ دا سے وه جی، ستاسو هم په نظر کښے ده، ستاسو هم په نوټس کښے ده چه زمونږ په سکولونو کښے ټی ټی چه ټیکنالوجی ټیچر ورته مونږ وایو، قاریان صاحبان چه قرات زمونږ ماشومانو ته ښائی، بچیانو ته ښائی، بچو ته ښائی، المیه جی دا پاتے شوے ده چه په تیرو وختونو کښے، دا یو مصداق هم دے چه مونږ د هغے نه ځان بچ کوؤ چه هغه وائی "نیم ملا خطره ایمان" والا خبره وه جی، په دیکښے بدقسمتی دا وه چه پکار دا وو، هغه علماء صاحبان دی او د هغوی کوالیفیکیشن دومره Low دے چه د یو ډیر لوئے مشکل سره مونږ مخ یو، مونږ چونکه د هغے Revision کوؤ، مونږ غواړو چه دا کوالیفیکیشن د هغوی پالش کړو، دا Revise کړو نو دا Delay صرف په دغه وجه باندے دے او دا کومه یره چه مفتی صاحب محسوسوی چه خدائے مه کړه د ټی ټی او د قاری به اپوائنټمنټ نه کیږی، ما مخکښے هم ایشورنس درکړے وو چه انشاء الله په سکولونو کښے به د هغوی اپوائنټمنټس مونږ کوؤ خو زما د دے خبرے سره به مفتی صاحب هم اتفاق کوی چه د هغوی کوالیفیکیشن مونږ لږ رااوچتوؤ۔ څنګه چه ثاقب خان ذکر اوکړو جی، زه به تاسو له مثال راوړمه، تاسو یقین اوکړئ چه هغه حضرات چه دی یا هغه خواتین چه دی، هغوی خپلے نامے نه شی لیکلے نو تاسو پخپله سوچ اوکړئ چه هغه خلق چه هغه خپلے نامے نه شی لیکلے نو زمونږ په سکولونو کښے به ټیچنګ څنګه کوی؟ نو زما یقین دا دے چه ما سره به خپل مشران په دے خبره باندے اتفاق کوی چه مونږ دا غواړو چه د هغوی کوالیفیکیشن لږ پورته کړو، لږ Highly qualified خلق واخلو، Otherwise مونږ کیټیګریز نه ختموؤ۔ یوه خبره جی ثاقب خان چه کوم د پیښور اوکړه، د اے ټی او سی ټی میرټ لسټونه هم تیار شوی دی او هغه تیره ورځ زمونږ ای ډی او صاحب دلته راغلے هم وو، خوشدل خان راغوښتے وو، بهرحال انشاء الله زر تر زره به هغه مونږ اوس نوټیفائی کړو او اپوائنټمنټس به د هغوی اوشی جی۔ منور خان جی خبره اوکړه د لکی مروت، بهرحال انشاء الله مونږ به زر تر زره، خو سپیکر صاحب، دا یوه خبره چه ستاسو په نظر کښے وی، تر څو پورے چه زمونږ دومره زیاته بے روزګاری ده چه په یو ځائے کښے شپیته سیټونه راشی نو اووه زره او اته زره خلق هغے ته Apply اوکړی، بیا هغه څیزونه Scrutinize کول، بیا

د هغے سکریننگ کول، بیا هغه شارټ لسټنګ کول او بیا صحیح په میرټ باندے برابرول، په دے باندے ظاهره خبره ده چه لږ وخت به پرے لګی خو بهرحال مونږ به ان شاء اللہ نن خپل ای ډی او ته ډائریکټیو ورکړو، هغه به دا کیس Expedite کړی او ان شاء اللہ زر تر زره هغه کیس به مونږه اوکړو۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر، Already دا خبره شوے ده نو زما منسټر صاحب ته ریکویسټ دے، که دوئ دا ای ډی او صاحب رااوغواړی او میرټ لسټ د ځان سره راوړی، مطلب دا دے چه سر، دا تقریباً شپږ میاشتے اوشوے، انټرویو ټیسټ هر څه شوی دی، صرف هغه میرټ لسټ لګول دی۔ سر، میرټ لسټ باندے دومره Delay کول چه د شپږو میاشتو راسے هغه کسان در په در ګرځی نو زما ریکویسټ دے منسټر صاحب ته چه هغوی ای ډی او رااوغواړی او د ځان سره میرټ لسټ هم راوړی سر۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب!

مفتی کفایت اللہ: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی اودریږئ، مفتی صاحب! تاسو څه وایئ؟

مفتی کفایت اللہ: زه خو جی یو سوال کومه، لکه زما په منسټر صاحب باندے دومره سخت اعتراض نه وی، زه یو سوال کومه، که هغه کسان په هغه وخت لګیدلے وے کنه جی نو زما په خیال باندے اوس به د هغے یو یو سړی کور ته چه دا کومه تنخواه تلله نو هغه به ایک لاکھ بیس هزار وه نو جی هغلته تیس سیټونه دی او د تیس سیټونو، لکه ایک لاکھ بیس هزار روپۍ د یو سړی تنخواه ضائع شوه، د دویمے میاشتے ضائع شوه، بیا دوه کاله ضائع شوه نو څومره نقصان اوشو جی؟ زما دومره درخواست دے چه محترم وزیر صاحب د دا اووائی چه زه سیکرټری صاحب هم راغواړمه، تا هم راغواړم او دا مسئله حل کوم نو زه به خوشحاله شم جی۔

جناب سپیکر: ته خو به خوشحاله شے خو چه مسئله حل کړئ کنه، یواځے خوشحالیدل نه دی جی۔ (قہقہہ) جی ثاقب خان۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب! زمونږ منسټر خپله هم او وئیل، زمونږ کبنے هم دا خبره راغلے ده چه اکثر خلق د مدرسے نه Observations سرټیفکیټونه راواخلی او هغه بوگس وی۔ مدرسے والا سرټیفیکیټ سم ورکړے وی، زما چه کوم سوال دے د منسټر صاحب نه نو هغه دا دے چه تاسو د دے د پاره څه کوئ او که نه کوئ؟ هغه خو د مدرسے نه راواخلی جی خو هغه بوگس وی، هغوی ټائم نه وی تیر کړے او سرټیفیکیټ واخلی نو چه د هغے د پاره څه کیږی لگیا دے سر؟ ډیره مهربانی۔

مفتی کفایت اللہ: سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: مفتی صاحب!تاسو د دوئی سره۔۔۔۔

مفتی کفایت اللہ: زه گزارش کومه جی چه دا مدرسو کبنے نه وی، څنگه چه ثاقب خان خبره اوکړه، زه د وفاق المدارس ذمه دار یمه جی او زه چیلنج کومه چه وفاق المدارس کبنے ساٹھ هزار فضلاء رجسټرډ دی، که یو سند هم دوئ بوگس ثابت کړو، زه به دے سزا له تیار یمه جی۔ داسے نه ده جی، خو صرف دا بیوروکریسی څه بهانه جوړوی جی نو په هغه بهانه باندے دومره لیت و لعل کیږی۔ دا اے این پی ملگرو والا ته گزارش دے جی چه۔۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ مفتی صاحب، ثاقب اللہ خان اور ان کے ساتھ ذرا بیٹھ جائیں، اکرم خان درانی صاحب بھی۔۔۔۔۔

وزیر برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم: یوه خبره کول غواړم سپیکر صاحب! سپیکر صاحب،۔۔۔۔

جناب سپیکر: کوئسچنز ډیر دی او ټائم ختمیږی، 'کوئسچنز آور' ختمیږی، دوئ سره لږ کبنینئ او تاسو خپل دغه اوکړئ۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: صحیح ده۔

Mr. Speaker: Mufti Syed Janan Sahib, not present. Dr. Zakirullah Khan, Question No. 1304.

* 1304 _ڈاکٹر ذاکراللہ خان: کیا وزیر اعلیٰ صاحب از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حالیہ سیلابوں اور دہشت گردی کی وجہ سے صوبہ کے انفراسٹرکچر کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے؛

(ب) آیا یہ درست ہے کہ حکومت اور دیگر اداروں نے کسی حد تک عوام کی بحالی اور مشکلات دور کرنے کیلئے اقدامات کئے ہیں؛

(ج) آیا یہ درست ہے کہ گزشتہ سالوں کے دوران ٹی ایم ایز کے ذریعے بحالی اور ترقیاتی کاموں پر کافی رقم خرچ کی گئی ہے؛

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو گزشتہ تین سالوں میں ٹی ایم اے تیمر گرہ دیر پائیں کی بحالی کے ذریعے جتنی رقوم پارسا، ڈسٹرکٹ اے ڈی پی اور دیگر فلاحی اداروں نے خرچ کی ہیں اور جہاں جہاں خرچ کی ہیں، کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب امیر حیدر خان (وزیراعلیٰ) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جی نہیں، تاحال ٹی ایم ایز کو فنڈ مہیا نہیں کئے ہیں۔

(د) ٹی ایم اے تیمر گرہ کیلئے پارسا نے تاحال کوئی فنڈ جاری نہیں کیا ہے، تاہم یو اے ای پروگرام کے تحت پینے کے پانی (WSS) کی سکیمیں منظور کی گئی ہیں جو کہ پاک آرمی کے ذریعے مکمل ہونگی۔ سکیموں کی تفصیل درج ذیل ہے اور جہاں تک ڈسٹرکٹ اے ڈی پی اور دیگر فلاحی اداروں کا تعلق ہے تو چونکہ یہ فنڈ پارسا کے ذریعے استعمال نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے خرچ میں پارسا کی مشاورت شامل ہوتی ہے، اسلئے ہم یہ تفصیل فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔

DISTRICT LOWER DIR

S. No	Scheme	Location	Population
01	Drinking Water Supply Scheme	Jandool	34500
02	Water Supply Scheme	Timargara	46700
03	Water Supply Scheme	Lal Qila	34500
04	Water Supply Scheme	Darangal	28700

Mr. Speaker: Any supplementary?

ڈاکٹر ذاکراللہ خان: ھاں جی۔ تپوس زہ کومہ جی چہ "گزشتہ تین سالوں میں ٹی ایم اے تیمر گرہ دیر پائین میں بحالی کے ذریعے جتنی رقوم پارسا، ڈسٹرکٹ اے ڈی پی اور دیگر فلاحی اداروں نے خرچ کی ہیں اور جہاں جہاں خرچ کی ہیں، کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے;" نو جواب کبنے جی ما تہ لیکی چہ "ٹی ایم اے تیمر گرہ کیلئے پارسا نے تاحال کوئی فنڈ جاری نہیں کیا" دا جی زما سرہ یو چھٹئ دہ چہ پہ ھغے کبنے لکہ د دے ملاکنڈ ڈویژن دا کوم ٹی ایم ایز دی نو ھغوی تہ دا فنڈ ریلیز شوے دے چہ لکہ ایک کروڑ روپئ، Ten million پہ ھغے کبنے ڈسٹرکٹ دیر لوئر تیمرگرہ تہ تلے دی، ھغہ د دے ، Release of fund to TMAs of Malakand Division for maintenance and repair of water and sanitation services out of special grants by PDMA/PARSA Government of NWFP.

جناب سپیکر: By PDMA ایشو شوے دی، تاسو وایئ؟

ڈاکٹر ذاکراللہ خان: دا دہ جی چھٹئ راسرہ دہ، دا زہ وایم چہ خرچ شوے دی، ٹی ایم اے کومے خرچ کڑے دی نو وائی چہ دا د ٹی ایم اے پہ ذریعہ نہ دی خرچ شوے نو د ھغے تفصیل دا دے-----

جناب سپیکر: تاسو وایئ چہ غلط جواب راغلے دے؟

ڈاکٹر ذاکراللہ خان: تفصیل دا دے راسرہ دے جی، دا خط-----

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب! دا اوگورئ جی۔

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: دا وروستو تاسو تہ موقع درکوم، تاسو د دوئ دا شے اوگورئ۔

(اس مرحلہ پر متعلقہ کاغذات وزیر قانون و پارلیمانی امور کے حوالہ کئے گئے)

Mr. Speaker: Mufti Sayed Janan Sahib, not present. Again Mufti Syed Janan Sahib. Not present.

مفتی صاحب دومرہ ڈیر سوالونہ کڑی دی او بنہ سوالونہ ئے دی او نن نشتہ، دا ھم Lapse شو۔ ملک قاسم خان خٹک صاحب، سوال نمبر 1334 جی؟

* 1334 _ملک قاسم خان خٹک: کیا وزیر داخلہ صاحب از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ڈی سی او کرک نے اکتوبر اور نومبر 2010ء میں ضلع کرک لیوی فورس میں بھرتیاں کی ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بھرتیاں اخبار میں مشتہر کئے بغیر عمل میں لائی گئی ہیں؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو آیا حکومت مذکورہ افسر کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب امیر حیدر خان (وزیر اعلیٰ) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی ہاں، لیوی فورس میں چند تقرریاں ہوئی تھیں لیکن بروئے حکم نمبر 3401/Levy مورخہ 21-12-2010 کو تمام بھرتیاں منسوخ کی گئی ہیں۔

(ب) خالی آسامیاں باقاعدہ مشتہر کی گئی تھیں اور بھرتی قانون کے مطابق عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج) جز (الف) و (ب) کے جوابات کی روشنی میں مذکورہ آفیسر کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔

جناب سپیکر: دا سپلیمنٹری سوال پکښې شته؟

ملک قاسم خان خٹک: یس سر۔ دا (الف) جز کښې دوئ وائی چه "جی ہاں، لیوی فورس میں چند تقرریاں ہوئی تھیں لیکن بروئے حکم نمبر 3401/Levy مورخہ 21-12-2010 کو تمام بھرتیاں منسوخ کی گئی ہیں" بیا جی په (ب) کښې "آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بھرتیاں اخبار میں مشتہر کئے بغیر عمل میں لائی گئی تھیں؛" جواب کښې لیکی "خالی آسامیاں باقاعدہ مشتہر کی گئی تھیں، اخبار کے تراشے لف ہیں اور بھرتی قانون کے مطابق عمل میں لائی گئی ہے"۔ جی بیا ما ورته وئیلی دی چه آیا مذکوره افسر چه چا دا کار کړے دے، د ده خلاف به کارروائی کیږی، که دا غیر قانونی بهرتئ ئے کړی دی نو دوئ وائی چه اس کی ضرورت ہی نہیں ہے کیونکہ کچھ ہوا ہی نہیں ہے۔ یو طرف ته جی دا منی او زه دا بالکل تصدیق سره وایمه چه دا بهرتئ شوے دی او دغه ئے نامے دی، دغه ئے لسټ دے، دغه ئے آرډر دے او صاحب ته مے باقاعده Provide کړی دی۔ بل طرف جی اوګوره، دوئ په اخبار کښې، زه د منسټر صاحب نه دا پښتنه کوم چه د اپوائنټمنټس د پاره متعلقه

کمیټي وی چه هغے کښے یو د سیفران نمائنده وی، یو د پراونشل ګورنمنټ د هوم ډیپارټمنټ نمائنده وی، یو ډی سی او د هغے چیئرمین وی، آیا دوئ هغه خلق خبر کړی دی، راوستی ئے وو، دوئ د مونږ ته اوښائی چه د هوم ډیپارټمنټ او د سیفران نه دیکښے سړے راغلے وی؟-----

جناب سپیکر: جی آنریبل لاء منسٹر صاحب۔

ملک قاسم خان خټک: بل طرف ته جی اخبار اوګورئ-----

ڈاکٹر اقبال دین: سر!

ملک قاسم خان خټک: اخبار کښے-----

جناب سپیکر: یو منټ جی۔ جناب ډاکټر صاحب۔

ڈاکٹر اقبال دین: زما هم پکښے یو ضمنی کوئسچن دے سر۔

ملک قاسم خان خټک: سر، دا ریکویسټ مے دے چه دا 'پاکستان' اخبار کښے مشتهر دی او دا بالکل د یوے هفتے فرق دے، د سترګو پټولو د پاره ئے ورکړی دی او د غه باقاعده لیکی چه 10 دسمبر 2010ء او دا آرډر ونه چه کوم شوی دی، دا ګوره په 28 اکتوبر باندے د دوئ شوی دی جی، دا ښومره وروستو اشتهار دے۔ سر، زما دا ریکویسټ دے منسټر صاحب ته چه که چرے دوئ دومره مهربانی اوکړی او دا کمیټئ ته ریفر کړی ځکه چه ټول هاؤس ته دا جواب غلط ورکړے شوے دے۔ زه اوس هم یقین سره وایم چه دا کسان اوس تنخواه اخلی، ګنی دوئ د د ډسټرکټ اکاؤنټس آفس نه پته اوکړی جی۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر اقبال دین فنا صاحب۔

ڈاکٹر اقبال دین: مهربانی جی۔ سپیکر صاحب، دلته مونږ ګورو چه دوئ دا وائی چه اکتوبر-----

جناب سپیکر: دا مونږ ټول اوکتل، سپلیمنټری سوال اووایئ جی۔

ڈاکٹر اقبال دین: سپلیمنٹری سوال جی هم دغه دے چه په نومبر 2010 کښے بهرتئ کیږی او په 12-12-2010 کښے دا کینسل کیږی نو که دا غیر قانونی نه وی نو ولے یوه میاشت پس دا کینسل شوے دی؟

جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر صاحب! دوئ ئے کمیټئ ته لیږل غواړی، تاسو څه وایئ؟

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): نه جی، دغه حق کښے خو مونږه نه یو خو-----

جناب سپیکر: جی بسم الله، جواب ورکړئ۔

وزیر قانون: اصل کښے د دے ایډورټائزمنټ هغے طریقے سره نه وو شوے چه کوم پکار وو، دوه درے اخبارونو کښے، هغه اخبارونه چه کوم مشهور اخبارونه دی، لهذا هغه بیا ډی سی او صاحب ته اووئیلے شو، هغه کینسل شو او بیا Proper طریقے سره Proper procedure follow شوے دے په دیکښے او چونکه دا Properly نه وو ایډورټائز شوی، ټهیک طریقے سره دا کینسل شوی دی نو د دے هیڅ حاجت نشته دے کمیټئ ته د لیږلو۔ مهربانی۔

ملک قاسم خان خٹک: زه خو د منسټر په آواز باندے پوهه نه شوم۔ جی مونږ دا ممبران چه کوئسچن کوؤ، دا صرف د دے د پاره کوؤ چه حکومت ته هغه نکتے په ګوته کړو چه د لته څه کیږی؟-----

جناب سپیکر: چه Improvement را شی۔

ملک قاسم خان خٹک: دا خو جمهوری حکومت دے، مونږ ته پته ده چه زمونږ کوئسچن کمیټئ ته نه حواله کیږی، مونږ په اقلیت کښے یو خو اخر کار حکومت د دے غلطو چارو سرپرستی چه کوی، دا خو سرپرستی شوه چه دلته، او زه د دوئ نه دا پښتنه کوم چه دا ایډورټائزمنټ چه او شو نو په دیکښے څومره Candidates وو؟

جناب سپیکر: دا فریش کوئسچن دے جی۔

ملک قاسم خان خٹک: نه جی، دا ګوره زه اوس دا خبره کوم، د منسټر صاحب نه سوال کوم چه دوئ دیکښے څه کوی، دوئ دا وائی چه دا کینسل دی۔

جناب سپیکر: هغوی خو جواب درکړو جی، لاء منسټر صاحب جواب درکړو چه دا ئے غلطه کړے وه نو مونږ بیا کینسل کړل، اوس دغه یو خبره ده چه چا غلطی کړے ده، د هغوی نه تپوس کوی که نه کوی، دغه لا یو Valid سوال دے، د دے نه علاوه نورے فالتو خبرے هغه به نوے سوال وی۔

ملک قاسم خان خټک: سر، دا خبره ده چه غلطی خو شوے وه نو هغوی ته ئے څه سزا ورکړے ده؟ بله خبره مے جی دا ده چه اوس منسټر صاحب وائی چه دا کینسل دی نو بیا به زه دا ثابته کړم چه دا کینسل نه دی، دا خلق تنخواه اخلی، دا هغوی اسمبلئ له دهوکه ورکړے ده، بیا به منسټر صاحب څه کوی؟ سر، دا کینسل نه دی جی۔

جناب سپیکر: جی لاء منسټر صاحب! دوئ خو وائی چه کینسل نه دی۔

وزیر قانون: ملک قاسم صاحب جی ډیر زورآور سړے دے چه Written راشی د ډیپارټمنټ نه او دے دا Deny کوی نو دے به ډیر زورآور وی جی۔ مونږ خو Officially تسلئ سره دا وایو چه یره بالکل دا کینسل شوی دی او د هغے نه پس اوس سړے څه اووائی؟ او که بیا بهرتئ مرتئ شوے وی نو هغه به بیا پراپر طریقے سره شوی دی۔ د دوئ مطلب دا دے چه هغے کښے یو کس دوه بیا راغلی دی نو هغه به پراپر دغه شوی وی نو په دے باندے زما خیال دے چه د ایوان نور ټائم نه ضائع کوؤ جی۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House-----

ملک قاسم خان خټک: سر!

جناب سپیکر: تاسو بیا هم وایئ چه کمیټئ ته ئے لیږو؟

ملک قاسم خان خټک: سر، هغه کینسلیشن آرډر د اوښائی او زه دا وایم منسټر صاحب! چه ما کومه خبره اوکړه، زه دا وایم اوس هم په دغه آرډر باندے یو ځلے اوشو چه Held in abeyance، بیا اوشو چه هغه Held in abeyance withdraw بالکل هغه خلق باقاعده نوکری کوی۔ زه دا ریکویسټ کوم چه دا جمهوری حکومت دے، دا حقیقت پسند حکومت دے چه د دوئ دا دعویٰ ده چه دغه ده چه په دے سپیشل انکوائری اوکړی چه آیا دا خلق تر اوسه پورے تنخواه

اخلی او که نه؟ یا به زه بیا دے هاؤس ته نه راځم چه دا خلق اوس په ډیوټیانو باندے دی، ګنی دا سے ظلم چه۔۔۔۔

جناب بشیر احمد بلور {(سینیئر وزیر (بلدیات)}: سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی بشیر بلور صاحب۔ آنریبل بشیر بلور صاحب، سینیئر منسٹر صاحب۔

سینیئر وزیر (بلدیات): سپیکر صاحب، څنګه چه ملک قاسم صاحب خبره اوکړه، مونږ به د دے معلومات اوکړو چه دا ولے دا سے شوی دی؟ نو کمیټئ ته هر یو شے، هر یو سوال چه کمیټئ ته ځی نو هغه به خامخا بیا فائده نه ملاویږی، کمیټئ ته به لاړ شی، هلته به څه وی؟ مونږ دا وایو چه مونږ به د دے تپوس هم اوکړو، پته به هم اوکړو او ان شاء الله چه کوم ځائے کښے غلطی شوے وی، هغه به ان شاء الله مونږ ټهیک کړو، غلطی به نه وی شوے۔

جناب سپیکر: تاسو د دے آنریبل ممبر تسلی اوکړئ او دوئ د ځان سره کښینوئ چه څه دوئ غواړی، تاسو چه دا څنګه اووئیل دغه ورله اوکړئ جی۔

ملک قاسم خان خټک: جناب سپیکر صاحب! دا پینډنګ اوساتئ۔

جناب سپیکر: یو ګهنټه پرے تیره شوه، بیا ئے هم پینډنګ اوساتم؟ بس تاسو کښینئ، دا د سپیکر Discretion دے ستاسو نه دے، کښینه جی۔ ملک قاسم خان خټک دویم سوال۔۔۔۔

ملک قاسم خان خټک: جناب والا!

جناب سپیکر: دا به دے درسره کښینی کنه، ایشورنس ئے ورکړو په فلور آف دی هاؤس باندے، دا سے د ځان نه ماشومان هم مه سازوئ کنه۔
Ji Malik Quasim Khan Khattak Sahib again, Question No.?

ملک قاسم خان خټک: سر، کوسچن نمبر1339۔

جناب سپیکر: جی۔

* 1339 ملک قاسم خان خټک: کیاوزیر داخلہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) جرائم پیشہ اور سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے افراد پر سرکاری ملازمت میں بھرتی پر پابندی ہے اور دوران ملازمت خلاف ورزی کرنے والوں کو ملازمت سے برطرف کیا جاتا ہے؛

(ب) حکومت بدنام زمانہ بستہ (ب) ریکارڈ کے حامل پی ایس ٹی مدرس محمد نواز عرف کھتوڑی سکنہ تخت نصرتی ضلع کرک کا مقامی پولیس ریکارڈ اور سیاسی سرگرمیوں کی تفصیل فراہم کرے، نیز حکومت غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث اس مدرس کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب امیر حیدر خان (وزیر اعلیٰ) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) محکمہ پولیس میں جرائم پیشہ افراد کی بھرتی پر بحوالہ سٹینڈنگ آرڈر نمبر 8/2007 مجاریہ جناب پراونشل پولیس آفیسر خیبر پختونخوا کے ذریعے مکمل پابندی عائد کی گئی ہے، دیگر صوبائی محکموں کے بارے میں محکمہ اسٹیبلشمنٹ ہی وضاحت کرسکتا ہے۔

(ب) تھانہ یعقوب خان شہید (تخت نصرتی) ضلع کرک کے ریکارڈ پر محمد نواز ولد گل شیر خان ساکن خدہ بانڈہ کا پرچہ حالات بحوالہ نمبر B 172 موجود ہے۔ محمد نواز مقدمہ علت نمبر 189 مورخہ 19-11-2005 جرم 506.34PPC/16MPO تھانہ یعقوب خان شہید (تخت نصرتی) میں ملوث رہا ہے اور مقدمہ علت 83 مورخہ 23-04-1999 جرم PPC 406,419,420 میں مدعی تھا اور مقدمہ جھوٹا ثابت ہو کر ان کے خلاف 182 ت پ کی کارروائی کی گئی۔

محمد نواز کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی رپورٹیں سپیشل برانچ نے بھجوائی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

1۔ ڈائری نمبر 25: آج مورخہ 01-02-2010 کو بوقت 09:15 تا 10:00 بجے تک ایک جلسہ اہلیان تخت نصرتی بر خلاف واپڈا اوور بلنگ بمقام لواغر الگڈہ روڈ تخت نصرتی بہ تعداد 120/100 نفر زیر صدارت ریٹائرڈ ماسٹر محمد اقبال منعقد ہوا۔ قابل صدر جلسہ کے علاوہ فرید اعظم ایڈوکیٹ، ماسٹر محمد نواز، خان بادشاہ، گل نواز، ملک شفقت اللہ وغیرہ تھے۔

2۔ ڈائری نمبر 58: آج مورخہ 04-03-2010 کو بوقت 08:40 تا 09:00 بجے ڈھول بجا کر بمقام لواغر الگڈہ تخت نصرتی زیر قیادت ماسٹر محمد نواز نے بہ تعداد 70/60 افراد جمع کر کے کیا کہ مورخہ 01-

03-2010 کو سعید اقبال، کامران نے ہفت روزہ 'دستک' اخبار کرک میں چوکارہ کالجز میں لڑکیوں کے خلاف جو بیان دیا ہے، جس سے پوری خٹک قوم کی توہین ہوئی ہے، ہم ڈی سی او اور ڈی پی او صاحب کرک سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ 'دستک' اخبار سے منسلک ان تمام افراد کے خلاف 24 گھنٹوں کے اندر ایف آئی آر درج کر کے گرفتار کریں۔ اخباری تراشہ ڈائری نمبر 58 فراہم کی گئی۔

3۔ ڈائری نمبر 114: آج مورخہ 2010-04-09 کو بوقت 16:20 تا 17:15 بجے تک ایک میٹنگ مشران خدہ بانڈہ تخت نصرتی بر خلاف آصف جاوید کی قتل اور شاکر آیاز کی گرفتاری بمقام الدن خیل مسجد خدہ بانڈہ بہ تعداد 110/100 نفر بلا صدارت منعقد ہوئی۔ قابل ذکر ملک ظفر اعظم سابقہ ماسٹر، محمد نواز عرف کھتوڑی، سابقہ ناظم گل روف تحصیل تخت نصرتی، شوکت اللہ عرف شوکل، محبوب مجاہد انجمن تاجران صدر، مصدق امین، ® ماسٹر محمد اقبال، شیر دراز، عبدالسعید سابقہ یونین ناظم تخت نصرتی اور فرید آیاز وغیرہ تھے۔

4۔ ڈائری نمبر 115: آج مورخہ 2010-04-13 کو بوقت 09:00 بجے تک ایک میٹنگ مشران تخت نصرتی بمقام تھانہ تخت نصرتی زیر صدارت ڈی ایس پی صاحب تخت نصرتی بہ تعداد 90/80 نفر بسلسلہ امن و امان بحالی منعقد ہوئی۔ قابل ذکر صدارت کے علاوہ حافظ ابن امین صاحب، فرید اعظم ایڈوکیٹ، ماسٹر حقداد خان، ملک علی خان، ملک علم دین، ملک بوستان، ملک شوکت اللہ، ماسٹر محمد نواز، ایس ایچ او تھانہ تخت نصرتی، حکیم خان اے ایس آئی وغیرہ تھے۔

5۔ ڈائری نمبر 207: آج مورخہ 2010-06-13 کو بوقت 08:00 بجے تا 10:00 بجے تک ایک خفیہ میٹنگ مشران خٹک فرنٹ بسلسلہ بر خلاف گرفتاری مولانا شاہ عبدالعزیز سابقہ ایم این اے کرک بمقام اذان ملک ظفر اعظم سابقہ صوبائی وزیر قانون 80/70 نفر بلا صدارت منعقد ہوئی۔ قابل ذکر میں سے ملک ظفر اعظم سابقہ وزیر قانون، ملک موحیت خان سابقہ ناظم یو سی شنوا گڈی خیل، سید اللہ ناظم چوکارہ احمد آباد علم دین سر کی ٹو نمبر، گل ولی شہیدان بانڈہ اور ماسٹر محمد نواز وغیرہ تھے۔

6۔ ڈائری نمبر 220: آج مورخہ 2010-06-24 کو بوقت 08:00 بجے تا 08:45 بجے تک زیر صدارت مولانا حسن شاہ سکنہ شادی خیل بہ تعداد 250/200 نفر منعقد ہوئی۔ قابل ذکر صدر جلسہ کے

علاوہ مولانا عبدالرحمان، مولانا فضل شاہ، ملک زرداد، فرید اعظم ایڈوکیٹ، ماسٹر محمد نواز، کونسلر محمد نواز، محمد الیاس سابقہ ناظم یوسی ونکی سیراج خیل، علی شاہ عرف ماشی قمرزمان وغیرہ تھے۔

7۔ ڈائری نمبر 286: آج مورخہ 2010-08-09 کو بوقت 09:00 بجے تا 10:30 بجے ایک میٹنگ مشران علاقہ تخت نصرتی بسلسلہ رمضان المبارک میں امن وامان بمقام تھانہ شہید یعقوب خان تخت نصرتی زیر صدارت محمد ولی زاہد صدر خٹک اتحاد بہ تعداد 30/35 نفر منعقد ہوئی۔ قابل ذکر صدر میٹنگ کے علاوہ فرید اعظم ایڈوکیٹ، ملک علی خان، ملک حقداد خان، حافظ ابن امین سابقہ کونسلر، علی خیل عرف علی کاٹ سابقہ ناظم، محمد رحمان چوکارہ، ماسٹر محمد نواز عرف کھتوڑی، ڈی ایس پی صاحب تخت نصرتی، ایس ایچ او صاحب تخت نصرتی اور حکیم شاہ اے ایس آئی وغیرہ تھے۔

8۔ ڈائری نمبر 237: آج 2010-10-05 مورخہ کو بوقت 08.20 بجے ایک جلوس اہلیان تخت نصرتی برخلاف بجلی کی بے جا لوڈشیڈنگ اور مہنگائی بہ تعداد 130/120 نفر زیر قیادت محبوب خان صدر انجمن دکانداران تخت نصرتی، ماسٹر محمد نواز، ®ماسٹر خان بادشاہ بمقام شیر افضل اڈہ تخت نصرتی بازار سے پیدل جلوس کی شکل میں روانہ ہو کر مین بازار تخت نصرتی سے ہوتے ہوئے لواغر الگڈہ تخت نصرتی میں جلسہ منعقد کرینگے۔

9۔ ڈائری نمبر 382: آج مورخہ 2010-11-15 کو بوقت 14:30 تا 15:20 بجے تک ایک میٹنگ مشران تحصیل تخت نصرتی بمقام تھانہ یعقوب شہید تخت نصرتی مسجد میں زیر صدارت ملک ماسٹر حقداد خان آف میانکی بانڈہ بہ تعداد 90/80 نفر بسلسلہ ملک قاسم خان ایم پی اے پی ایف 41 منعقد ہوئی۔ صدر میٹنگ کے علاوہ ملک فرید اعظم، ملک طاہر اعظم، ماسٹر خان بادشاہ، ملک شوکت اللہ، ملک گل علی خان اور محمد نواز عرف کھتوڑی وغیرہ تھے۔

10۔ ڈائری نمبر 219: آج مورخہ 2010-6-13 کو بوقت 07:30 بجے ایک میٹنگ مشران علاقہ تخت نصرتی بسلسلہ امن وامان بمقام دفتر ڈی ایس پی صاحب بہ تعداد 17/18 نفر منعقد ہوئی۔ قابل ذکر حافظ ابن امین سابقہ ضلعی امیر JUI/F کرک، ناظم تحصیل تخت نصرتی گل رؤف، سابقہ ناظم تحصیل تخت

نصرتی ملک طاہر اعظم، ڈی ایس پی ریٹائرڈ میر سید خان، ملک زرداد خان، ماسٹر محمد نواز، جناب ڈی ایس پی صاحب تخت نصرتی وغیرہ تھے۔

11۔ ڈائری نمبر 246: آج مورخہ 2009-07-09 کو بوقت 08:00 بجے مسمایان محبوب خان صدر دکانداران تخت نصرتی ماسٹر محمد نواز تخت نصرتی نے بذریعہ ڈھول بازار تخت نصرتی میں مشتہر کرکے جگہ جگہ اعلانات کرتے ہوئے کہا کہ کل مورخہ 2009.-07-10 کو بوقت 08:00 بجے بازار تخت نصرتی برخلاف واپڈہ ظالمانہ لوڈشیڈنگ بطور احتجاجاً مکمل بند رہے گا۔

12۔ ڈائری نمبر 248: آج مورخہ 2009-07-09 برخلاف واپڈا ظالمانہ لوڈشیڈنگ تخت نصرتی میں جلسہ جلوس کے بارے عرض ہے کہ آج مورخہ 2009-07-10 کو بوقت 08:00 بجے ایک جلوس دکانداران تخت نصرتی، مشران تخت نصرتی جن کی تعداد 90/80 نفر زیر قیادت ملک محبوب مجاہد صدر دکانداران تخت نصرتی بازار، ماسٹر محمد نواز بمقام شیر افضل اڈہ تخت نصرتی سے پیدل جلوس کی شکل میں روانہ ہوکر بوقت 08:45 بجے حبیب بینک تخت نصرتی کے سامنے پہنچ کر جلسہ کی شکل اختیار کی۔

13۔ ڈائری نمبر 273: آج مورخہ 2009-07-27 کو بوقت 08:30 تا 09:30 بجے تک اہلیان دکانداران تخت نصرتی بہ تعداد 100/120 نفر زیر قیادت ملک محبوب، ماسٹر محمد نواز، ماشی خان، قمر زمان عرف کومل، رشید خان گل نواز وغیرہ بازار تخت نصرتی میں ڈھول کی تاپ پر جگہ جگہ مشتہری کر رہا تھا۔

14۔ ڈائری نمبر 276: آج مورخہ 2009-07-27 بابت اہلیان دکانداران تخت نصرتی بجلی کے خلاف جلوس اور جلسہ کے بارے میں عرض ہے کہ مورخہ 2009-07-28 کو بوقت 08:30 بجے ایک احتجاجی جلوس اہلیان دکانداران تخت نصرتی بہ تعداد 350/400 نفر زیر قیادت ملک محبوب صدر دکانداران، ماسٹر محمد نواز، ملک شوکت اللہ برخلاف ایکسیئن واپڈا کرک بمقام شیر افضل اڈہ تخت نصرتی سے پیدل روانہ ہوکر بوقت 08:45 بجے حبیب بینک تخت نصرتی پہنچ کر جلسہ منعقد کیا۔

15۔ ڈائری نمبر 380: آج مورخہ 5.8.2010 کو بوقت 13:00 تا 14:30 بجے ایک میٹنگ مشران تخت نصرتی اور واپڈا افسران کے مابین موجودہ بجلی کی کم وولٹیج بمقام دفتر ڈی ایس پی صاحب تخت نصرتی زیر صدارت محمد اسلم ڈی ایس پی تخت نصرتی بہ تعداد 13/12 نفر منعقد ہوئی۔ قابل ذکر صدر میٹنگ

کے علاوہ ماسٹر محمد نواز، محبوب مجاہد، ملک شوکت اللہ، ®ماسٹر خان بادشاہ، ایس ڈی او واپڈا سب ڈویژن تخت نصرتی، نصر اللہ سپر نٹنڈنٹ تخت نصرتی اور تحصیلدار گل غازی خان وغیرہ تھے۔

16۔ ڈائری نمبر380: آج مورخہ 2009-11-19 کو بوقت 11:15تا12:45 بجے تک ایک کھلی کچہری جناب ڈی آئی جی صاحب کوہاٹ رینج کوہاٹ بسلسلہ امن وامان بمقام تھانہ تخت نصرتی زیر صدارت ملک زرداد خان سکنہ تخت نصرتی بہ تعداد 160/150 نفر منعقد ہوئی۔ قابل ذکر صدر کھلی کچہری کے علاوہ جناب ڈی آئی جی صاحب کوہاٹ رینج کوہاٹ، جناب ڈی پی او صاحب کرک، جناب ایس پی انوسٹی گیشن صاحب کرک، ڈی ایس پی صاحب تخت نصرتی، مشران فرید اعظم، حافظ ابن امین سابقہ ضلعی امیر JUI/F کرک، ناظم نور اسلام یوسی ورانہ احمد آباد، ناظم محمد حسین یوسی میانکی، ناظم عبدالسعید یوسی تخت نصرتی اور ماسٹر محمد نواز وغیرہ تھے۔

17۔ ڈائری نمبر6: آج مورخہ 2008-01-05 کو بوقت 11:45 بجے تا13:45 بجے ایک میٹنگ ورکرز میاں نثار گل آزاد امیدوار حلقہ پی ایف40 کرک بمقام ٹاؤن ہال کرک بہ تعداد 300/250 نفر زیر صدارت ماسٹر محمد نواز منعقد ہوئی۔ قابل ذکر صدر میٹنگ کے علاوہ میاں نثار گل سابقہ ایم پی اے، ریٹائرڈ کیپٹن درازخان، ریٹائرڈ کیپٹن لذت شاہ، جان عالم ایڈوکیٹ ضلعی نائب ناظم کرک، احمد نواز یوسی جنوبی کرک وغیرہ تھے۔

18۔ ڈائری نمبر306: بحوالہ انفارمیشن ڈائری نمبر305 مورخہ 2008-11-19 بابت دکانداران اہلیان بازار تخت نصرتی ایک احتجاجی جلوس/جلسہ برخلاف ایس ایچ او تھانہ نصرتی آئے روز بازار تخت نصرتی میں چوری کی وارداتوں کے بارے عرض ہے، کا احتجاجی جلوس بوقت 09:45 بجے بمقام نزد حبیب بینک تخت نصرتی پہنچ کر جلسہ کی شکل اختیار کر گیا۔ جلسہ بوقت 09:45 بجے تا10:10 بجے تک زیر صدارت ملک تجمل بہ تعداد 550/500 نفر منعقد ہوا، سٹیج سیکرٹری کے فرائض ماسٹر محمد نواز نے ادا کئے۔ قابل ذکر صدر جلسہ کے علاوہ ملک محبوب مجاہد صدر دکانداران تخت نصرتی، شوکت حیات جنرل سیکرٹری دکانداران تخت نصرتی، شمس الوہاب چیئرمین دکانداران تخت نصرتی، شبیر احمد ایڈیشنل جنرل سیکرٹری دکانداران تخت نصرتی، ملک شفقت اللہ وغیرہ تھے، سٹیج سیکرٹری ماسٹر محمد نواز نے حاضرین سے خطاب کیا۔

19۔ ڈائری نمبر 322: آج مورخہ 30-11-2008 کو بوقت 09:45 تا 10:45 بجے تک ایک میٹنگ آل ٹیچرز ایسوسی ایشن تحصیل تخت نصرتی برخلاف انتقامی تبادلہ جات بمقام گورنمنٹ پرائمری سکول تخت نصرتی نمبر دو زیر صدارت عصمت اللہ تحصیل صدر تخت نصرتی بہ تعداد 30/35 نفر منعقد ہوئی۔ قابل ذکر صدر میٹنگ کے علاوہ خان ملوک، نذیر علی، ماسٹر محمد نواز، خان بادشاہ اور علی مت خان وغیرہ تھے۔

جناب سپیکر: دیکښے بل سپلیمنټری سوال شته جی؟

Malik Qasim Khan Khattak: Yes Sir.

جناب سپیکر: جی جی۔

ملک قاسم خان خٹک: سر، ما ریکویسټ دا اوکړو چه مونږ سوال کوؤ نو مونږ ئے د دے د پاره کوؤ چه حکومت ته هغه خبرے په ګوته کوؤ چه په کوم باندے د حکومت بدنامی جوړیږی-----

جناب سپیکر: تاسو ټهیک وایئ جی۔

ملک قاسم خان خٹک: او د هغے ازاله اوکړی د مخکښے د پاره۔ په دیکښے جی تاسو اوګورئ دا لس پاڼے رپورټ دے، دا یو استاد دے، اوپن دلته کښے راځی، پریس کانفرنسے کوی او د بابک صاحب سره مو Personally لیدلے دے۔ انیس رپورټونه په دهٔ باندے دی نو آیا د ده خلاف څه کارروائی شوے ده جی؟ بابک صاحب له زه خپل دفتر ته ورغلے یم او دا انیس مے ورته ښودلی دی، د دهٔ خلاف څه کریمنل پرچه، حکومت څه کارروائی کړے ده جی؟

جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر صاحب۔

وزیر قانون: داسے ده جی چه دا سوال خو دوئ د هوم ډیپارټمنټ نه کړے دے نو مونږ سره هم په ریکارډ باندے د سپیشل برانچ کافی رپورټس دی د دے ماسټر صاحب خلاف نو چونکه ښه به دا وی چه یره دا سوال دوئ بیا د محکمه تعلیم نه اوکړی یا به د دے ځائے نه مونږ ریکویسټ اوکړو منسټر صاحب ته چه دا ریکارډ اوګوری او چه څه Disciplinary action وی، هغه مهربانی اوکړی چه دا اوشی۔

جناب سپیکر: سردار بابک صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: مهربانی جی۔ سپیکر صاحب، یو خو ستاسو په وساطت باندے ملک صاحب ته خواست کوم چه د ملک صاحب په خبرو زه نه پوهیږمه جی، (قہقہے) دوئ داسے خبرے کوی چه زه ورته ډیر متوجه شمه نو هم پرے نه پوهیږم خو بهرحال په یوه خبره پوهه شوم چه لکه ملک صاحب چه پاڅی نو څه شکایت ئے وی کنه جی، نو دا به داسے اوکړو، که تاسو مناسب ګنړئ جی نو د سیکرټری صاحب سره، د کرک خبره ده، د یو استاد خبره ده غالباً نو مونږ به سیکرټری صاحب ته ګزارش اوکړو او انشاء الله هغه مسئله به ورته یعنی چه څه کیدے شو نو هغه به اوکړو۔

جناب سپیکر: دا د ځان سره کښینوئ، ملک صاحب به درسره کښینی او دوئ چه دا کوم څیز وائی، دا کلیئر کړئ۔

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر! ما سپلیمنټری کوئسچن دا اوکړو چه د ده خلاف کریمنل کیس رجسټرډ شوے دے، دلته خپل ثبوتونه دی، پولیس د ده په باره کښے سیکرټری ایجوکیشن ته لیکلی دی، ډی پی او ته ئے لیکلی دی او سیکرټری ایجوکیشن تر اوسه پورے یعنی هیڅ قسم ته د محکمه تعلیم کارروائی پرے نه ده شوے۔

جناب سپیکر: مه ئے ډسټرب کوئ، سوال ئے ښه دے، بد نه دے جی۔

ملک قاسم خان خٹک: سر! زه ریکویسټ دا کوم چه زه به د چا سره کښینم؟ چرته خو به اووائی چه دا، دا خو بالکل دومره یخ دی چه بالکل دوئ ګرمیږی نه، دا دوئ نه وائی چه مونږ سخته کارروائی کوؤ، څه خو دوئ ته پکار دی چه څه اوکړی۔ سر، مونږ داسے خبره ورته په ګوته کړے ده چه په ملاکنډ ډویژن کښے خو دومره خلق دوئ برخاست کړل چه دغه خلقو-----

جناب منور خان ایڈووکیٹ: محترم سپیکر صاحب! ملک صاحب د په اردو کښے خبره اوکړی چه منسټر صاحب پوهه شی او د دے مسئلے حل رااوځی۔

(قہقہے)

ملک قاسم خان خٹک: میری ریکویسٹ سر، یہ ہے کہ یہ دیکھیں، یہ بالکل واضح ہے، پولیس نے واضح Nineteen reportsاس کے بارے میں لکھی ہیں اور میں خود منسٹر صاحب کے دفتر گیا ہوں اور میں نے اس چیز کی نشاندہی کی ہے مگر ابھی تک اس پر کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی، اس وجہ سے میں یہ سوال اسمبلی میں لے آیا ہوں اور میری منسٹر صاحب سے درخواست ہے کہ سخت کارروائی اس کے خلاف کریں تاکہ حقیقت معلوم ہو سکے۔

سینئر وزیر (بلدیات): سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: آنریبل بشیر بلور صاحب۔

سینئر وزیر (بلدیات): سپیکر صاحب، زه معافی غواړم، د دوئ د پښتو والا چه کوم تقریر دے، په هغے باندے مونږ نه پوهیږو نو اردو خو لا الټا شی، (قہقہے) نو په دے وجه وایو، خدائے شاهد دے چه مونږ نه یو پوهه شوی، مونږ درے واړه، چه ملک صاحب څه خبره اوکړه۔ سپیکر صاحب، چه دوئ مونږ سره کښینی او چه څه خبره وی نو په سر سترګو به د دوئ په Satisfaction باندے به هغه خبره کوؤ خو مونږ نه یو پوهه شوی۔

جناب سپیکر: بس د دے خبرے تحقیقات اوکړئ جی، تهینک یو۔

سینئر وزیر (بلدیات): په یو پوائنټ آف آرډر باندے عرض کوم جی، Point of request, not order.

جناب سپیکر: جی۔

سینئر وزیر (بلدیات): مونږ دا خبره پرون کړے وه، زمونږ لیډر آف دی اپوزیشن هم ناست وو چه مونږ دا د Monday نه تر Friday پورے به خامخا دا اسمبلی چلوؤ نو زما به دا ریکویسټ وی چه سبا زمونږ د حیات خان شیرپاؤ کلیزه ده، که سبا مونږ دا بریک کړو نو ایډمنسټریشن ته به هم ټائم ملاؤ شی چه هلته کښے Look after اوکړی، حالات هم داسے دی خو دا شے مونږ خیر دے د Monday پورے به اوچلوؤ خو مونږ دا سبانے ریکویسټ کوؤ تاسو ته، هاؤس ته چه سبا د هغوی کلیزه ده، نو د هغوی د کلیزے د پاره پکار ده چه مونږ دا دغه اوکړو۔

جناب سپیکر: هغوی ریکویسټ کړے دے که څه؟

سینیئر وزیر (بلدیات): زما دا ریکویسټ دے جی۔

جناب منور خان ایڈووکیٹ: دا ایجنډا به پاتے شی؟

سینیئر وزیر (بلدیات): نه خیر دے، ایجنډا به سبا نه بله ورځ اوکړو، ایجنډا به بله ورځ واخلو، هم دا ایجنډا به بله ورځ واخلو۔

جناب سپیکر: ستاسو هاؤس دے چه تاسو څنګه غواړئ جی، مونږ خوئے ستاسو په خوښه چلوؤ۔ جی پینډنګ سوال، ډاکټر ذاکر الله صاحب تاسو چه کړے وو، لاء منسټر صاحب، (مداخلت) ټھیک شوه جی ټھیک شوه۔ لاء منسټر صاحب! تاسو اوکتلو، دا دوئ چه څه درکړل؟

وزیر قانون: دا خو جی د دغه نه ایشو شوے دے، د لوکل ګورنمنټ ډیپارټمنټ نه ایشو شوے دے۔ زه به داسے اوکړمه جی چه دوئ به کښېنوم، دا پی ډی ایم اے والا راغلی دی، دوئ به کښېنی او Authenticity به د دے معلومه شی او تفصیلات به اوشی۔ چونکه پی ډی ایم اے نه دی ایشو کړی، دا لوکل ګورنمنټ ډیپارټمنټ ایشو کړی دی نو دا ډیټیلز به لږ کتل غواړی او زما خیال دے مونږ به مسئله حل کړو په خپلو کښے که تاسو څه داسے۔۔۔۔

ډاکټر ذاکر الله خان: پیسے د پارسا دی، پیسے پارسا ورکړے دی، لکه دوئ انکار کړے دے او زه ورته دا دے ثبوت پیش کوم چه پیسے پارسا ورکړے دی نو څه۔۔۔۔

جناب سپیکر: ډاکټر صاحب! تاسو وایئ چه پارسا پیسے ورکړے دی؟

ډاکټر ذاکر الله خان: بالکل او۔

جناب سپیکر: جی۔

وزیر قانون: سر، پینډنګ ئے پریږدئ، بیا به ئے Next time واخلو، پینډنګ ئے پریږدئ۔

ڈاکٹر ذاکراللہ خان: نه Next time خو بيا نه کيږی جی، اوس ئے فيصله کړئ، که منسټر صاحب زما سره اتفاق کوی نو ما د ورسره کښينوی۔

جناب سپیکر: ډاکټر صاحب! داسے ده چه دوئ ته تاسو فريش ميټريل ورکړل، دوئ به د پی ډی ايم اے سټاف ټول کښينوی دلته او که تاسو مطمئن شوئ خو Well and good ګنی نو دا پينډنګ شو۔

ڈاکٹر ذاکراللہ خان: سپيکر صاحب! يوه خبره کومه جی۔

جناب سپیکر: دا پينډنګ شو۔

ڈاکٹر ذاکراللہ خان: يوه خبره کومه جی، لکه ما ورته فريش ميټريل ورکړل، که دوئ راته غلط جواب راکړے دے، زما سره شته، د دوئ سره نشته او دوئ جواب نه راکوی جی۔ دا لکه بالکل غلط جواب ئے راته راکړے دے، زه د پريويليج۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: دا بنه خبره نه ده، دا بنه خبره نه ده، پکار ده چه ډيپارټمنټ اسمبلئ ته کم از کم Authentic او صحيح ډاکومنټس راليږی۔ ډيپارټمنټ ته هم زه هدايت ورکومه چه داسے څه غلط کار که ثابت شو نو د دوئ خلاف به Breach of privilege راځی۔

ڈاکٹر ذاکراللہ خان: دا زه ثابتوم سپيکر صاحب،۔۔۔۔

جناب سپیکر: دا تاسو ئے پرے ثابت کړئ او بيا ګورئ چه د هغوی څه حشر کيږی۔

ڈاکٹر ذاکراللہ خان: دا ليټر زما سره دے، دا به ورته زه ثابت کړم۔

جناب سپیکر: دا خو تا ته ثابت دی کنه، لږ کښينه ورسره، که خپلو کښے Sort out شو نو Well and good که نه غلط انفارميشن ئے هاؤس ته ورکړی وی نو د دوئ خلاف به سخت ايکشن اغستے کيږی۔ Nextجی۔

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

1303 _ سید قلب حسن: کیا وزیر ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گزشتہ حکومت میں ضلع کوہاٹ کے سکولوں کی Rehabilitation, Reconstructionاور Basic facilitiesکیلئے فنڈز کی منظوری دی گئی تھی؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو 2002تا 2005 کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، درست ہے۔

(ب) 2002تا2005 کی تفصیل درجہ ذیل ہے:

Name of Scheme	Year		
	2002-03	2003-04	2004-05
Rehabilitation/Reconstruction	Nil	2.353 M	---
Basic facilities	Nil	10.900 M	4.840 M

1305 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع ہنگو میں زنانہ و مردانہ سکولز موجود ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) ضلع ہنگو میں زنانہ و مردانہ پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی تعداد بتائی جائے؛

(ii) مذکورہ سکولوں میں منظور شدہ آسامیوں کی تعداد الگ الگ بتائی جائے، نیز مذکورہ سکولوں میں خالی آسامیوں کی تعداد، سکول کا نام، عہدہ اور کب سے خالی ہے، کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، درست ہے۔

(ب) (i) ضلع ہنگو میں زنانہ و مردانہ پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:

نمبر شمار	سکول	تعداد
01	پرائمری (مردانہ)	205
02	پرائمری (زنانہ)	106
03	مڈل (مردانہ)	23
04	مڈل (زنانہ)	11
05	ہائی (مردانہ)	20
06	ہائی (زنانہ)	07

(ii) تفصیل فراہم کی گئی۔

1343 _ مفتی سید جانان: کیاوزیرابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

الف) آیا یہ درست ہے کہ تخریب کاروں کی وجہ سے حالیہ فوجی آپریشن میں صوبے کے مختلف سکولز تباہ ہوئے ہیں؛

(ب) اگر(الف)کاجواب اثبات میں ہوتو:

(i) دوسالوں کے دوران صوبے میں فوجی آپریشن میں کل کتنے سکولز تباہ ہوئے ہیں،ان کی تعداد ضلع وائز فراہم کی جائے؛

(ii) حکومت نے انہیں دوبارہ تعمیر کرنے کیلئے کیااقدامات کئے ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ تخریب کاروں/ دہشت گردوں کی وجہ سے حالیہ فوجی آپریشن میں صوبے کے مختلف سکولز تباہ ہوئے ہیں۔

(ب) (i) گزشتہ دوسالوں کے دوران تخریب کاروں/دہشت گردوں نے صوبے کے مختلف اضلاع میں 710 سکولز تباہ کئے، جن میں سے 640 سکولز ملاکنڈ ڈویژن میں جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہوئے اور 70 سکولز صوبے کے دوسرے اضلاع (ملاکنڈ ڈویژن کے علاوہ) میں جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہوئے، جن کی ضلع وائز تفصیل ایوان میں پیش کی گئی۔

(ii) ملاکنڈ ڈویژن کے 164 مکمل تباہ سکولوں میں سے 112 پر کام شروع ہو چکا ہے اور 52 سکول ٹینڈرنگ پراسس (Tendering process) میں ہیں اور اس کے علاوہ 476 جزوی تباہ شدہ سکولوں میں سے 334 سکولوں پر کام مکمل کیا جاچکا ہے جبکہ 142 سکولوں پر کام جاری ہے۔ صوبے کے دوسرے اضلاع (ملاکنڈ ڈویژن کے علاوہ) جن میں دہشت گردی/تخریب کاری کی وجہ سے سکول تباہ ہوئے ہیں، ان میں کل 70 سکولوں میں سے 38 سکولز مکمل تباہ ہوئے ہیں اور 32 سکول جزوی طور پر تباہ ہوئے ہیں۔ 38 سکولز مکمل تباہ شدہ سکولوں میں سے اب تک پانچ سکولوں پر کام شروع کیا جاچکا ہے اور 33 سکولز پی سی ون کی تیاری اور منظوری کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔ 32 جزوی طور پر تباہ سکولوں میں سے اب تک 2

سکولوں پر کام شروع کیا جاچکا ہے اور 30 سکولز پی سی ون کی تیاری اور منظوری کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔

1298 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر اعلیٰ صاحب از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ 09-2008 میں ملاکنڈ میں فوجی آپریشن کی وجہ سے سوات اور دیگر علاقوں سے لوگوں نے نقل مکانی کی تھی؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) ان IDPs کیلئے کن کن مقامات پر کیمپ بنائے گئے تھے؛

(ii) ہر کیمپ میں کتنے کتنے خاندان مقیم تھے، ان IDPs کو کیا کیا سہولیات میسر تھیں، تفصیل بتائی جائے؛

(iii) ان IDPs کو اپنے علاقوں میں واپسی کے وقت کون کونسی اشیاء دی گئی ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب امیر حیدر خان (وزیر اعلیٰ): (الف) جی ہاں۔

(ب) (i) ان IDPs کیلئے مردان، صوابی، ملاکنڈ، نوشہرہ، چارسدہ، پشاور اور تیمر گرہ کے مقامات پر کیمپس بنائے گئے تھے۔

(ii) تفصیل درجہ ذیل ہے:

ضلع	کیمپ	خاندان	سہولیات
مردان	شیخ شہزاد	1354	کھانے پینے کی اشیاء بجلی تعلیم صحت عامہ
	جلالہ	1200	ایضاً
	شیخ یاسین	1926	ایضاً
	مزدور آباد	711	ایضاً
صوابی	یار حسین	1118	ایضاً
	انبار	235	ایضاً
	شاہ منصور	1467	ایضاً

	سکول شاہ منصور	102	ایضاً
ملاکنڈ	درگئی	10822	ایضاً
	پلئی	3960	ایضاً
	رنگمالا پیران	1187	ایضاً
نوشہرہ	جلوزئی	6405	ایضاً
	بے نظیر کیمپ	400	ایضاً
	کنڈ پارک	978	ایضاً
چارسدہ	پلوسہ	208	ایضاً
پشاور	کچہ گڑھی	1519	ایضاً
	کچہ گڑھی ٹو	1084	ایضاً
	لڑمہ	1100	ایضاً
تیمرگرہ	سمرباغ	18	ایضاً
	کامرس کالج	960	ایضاً
	سدبرگ کلے	239	ایضاً
	گورنمنٹ کالج	300	ایضاً
خاندانوں کی تعداد		37593	

(iii) واپسی کے وقت ہر خاندان کو رہنے کیلئے ٹینٹ، ایک مہینے کا راشن، ہائیجین کٹ، 25ہزار روپے نقد اور مفت ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی گئی تھی۔

1308 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر اعلیٰ صاحب ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ آپریشن کے دوران سوات متاثرین کیلئے ٹینٹس، واٹر ٹینکیاں، بجلی کے جنریٹرز اور دیگر ضروری اشیاء مہیا کی گئی تھیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) ہر ایک کیمپ میں کل کتنے ٹینٹس لگائے گئے تھے، مذکورہ ٹینٹس اب کس کے پاس اور کہاں کہاں ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii) جنریٹر، واٹر ٹینک اور دیگر ضروری اشیاء کس کو مہیا کی گئی تھیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب امیر حیدر خان (وزیر اعلیٰ): (الف) جی ہاں۔

(ب) ہر کیمپ میں خاندانوں کی تعداد کے مطابق ٹینٹس دیئے گئے تھے اور حکومت کی اعلان کردہ پالیسی کے مطابق واپسی پر IDPs ٹینٹس اپنے ساتھ لے گئے تھے۔

ضلع	کیمپ	خاندان	سہولیات
مردان	شیخ شہزاد	1354	کھانے پینے کی اشیاء بجلی تعلیم صحت عامہ
	جلالہ	1200	ایضاً
	شیخ یاسین	1926	ایضاً
	مزدور آباد	711	ایضاً
صوابی	یار حسین	1118	ایضاً
	انبار	235	ایضاً
	شاہ منصور	1467	ایضاً
	سکول شاہ منصور	102	ایضاً
ملاکنڈ	درگئی	10822	ایضاً
	پلئی	3960	ایضاً
	رنگملا پیران	1187	ایضاً
نوشہرہ	جلوزئی	6405	ایضاً
	بے نظیر کیمپ	400	ایضاً
	کنڈ پارک	978	ایضاً
چارسدہ	پلوسہ	208	ایضاً

پشاور	کچہ گڑھی	1519	ایضاً
	کچہ گڑھی ٹو	1084	ایضاً
	لڑمہ	1100	ایضاً
تیمر گرہ	سمرباغ	18	ایضاً
	کامرس کالج	960	ایضاً
	سدبرگ کلے	239	ایضاً
	گورنمنٹ کالج	300	ایضاً
خاندانوں کی تعداد		37593	

(ii) ہر کیمپ انچارج کو جنریٹر دیا گیا تھا، واٹر ٹینکس متاثرین کیلئے لگائے گئے تھے اور دیگر ضروری اشیاء جو متاثرین کو دی گئی تھیں، کی تفصیل درجہ ذیل ہے:

1۔ خوراک 2۔ ٹینٹ 3۔ پنکھے 4۔ برتن 5۔ صابن
6۔ کمبل 7۔ گیس سلینڈر 8۔ واٹر کولر 9۔ ہائجین کٹ

1322 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں مختلف قسم کے جرم میں ملوث مختلف تھانوں میں طویل عرصہ سے چھوٹی بڑی گاڑیاں ضبط کی گئی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو صوبے کے مختلف تھانوں میں جرم کی وجہ سے ضبط شدہ گاڑیاں کس قسم/ماڈل کی ہیں، ہر ضلع کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؛

(ج) مذکورہ گاڑیاں کب سے تھانوں میں کھڑی ہیں، نیز ناکارہ اور جزوی طور پر ناکارہ گاڑیوں کی بھی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب امیر حیدر خان (وزیر اعلیٰ): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) مطلوبہ تفصیل ایوان میں پیش کی گئی۔

(ج) تفصیل ایوان میں پیش کی گئی۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: ان معزز اراکین اسمبلی نے رخصت کیلئے درخواستیں ارسال کی ہیں جن میں: جناب نصیر محمد خان میداد خیل صاحب نے 02-07 تا 02-11، محترمہ زبیدہ احسان صاحبہ 02-07 تا اختتام اجلاس، محترمہ ستارہ ایاز بی بی 02-07، گوہر نواز صاحب 02-07، سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب 02-07، جاوید خان ترکئی 02-07، حافظ اختر علی صاحب 02-07، کشور کمار صاحب 02-07 تا 02-09، اسرار اللہ خان گنڈاپور صاحب 02-07 اور جناب ہمایون خان وزیر خزانہ نے 02-07 تا 02-15 رخصت طلب کی ہے تو

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The leave is granted.

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

(شور)

جناب سپیکر: او دریږئ جی۔ ثاقب خان د ټولو نه مخکښے، تاسو له هم درکوم جی، اوس مے د ثاقب خان نوم اغستے دے، لږه بده خبره ده۔ بیا په دوئ پسے، تاسو ټولو له ټائم درکوم۔

رسمی کارروائی/دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کے پروگرام کا سیلاب زدہ علاقوں کے پروگرام میں ادغام

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب، ستاسو په وساطت سره زه دے خپلو ټولو مشرانو ته ریکویسټ کوم چه دا خبره د زما لږ په غور سره واوری ځکه چه دا زمونږ د ټولو مسئله ده جی۔ سر، تاسو ته پته ده چه Pakistan Humanitarian Response Programme, UN د یو لس کالو د پاره جوړ کړے وو سر۔ جناب سپیکر صاحب، دا د UN یو پروګرام دے جی Pakistan Humanitarian Response Programme او سر، د دے د لاندے خیبر پختونخوا او فاټا War zones ڈکلیئر شوی وو او UN هر درے میاشتے پس انټرنیشنل کمیونټی ته د امداد د پاره درخواست کوی او هغه پیسے چه راشی نو زمونږ پختونخوا او فاټا کښے لګی۔ سر، اوس د دے امداد د پاره اپیل هر درے میاشتے پس کیږی، دا د

لس کالو پروګرام دے چه دا به ری کنسټرکشن او دے War zones کښے چه څومره مسئلو ته روزانه مونږه مخامخ کیږو نو د هغے د پاره به دا پیسے لګی جی۔ سر، سبا په اتم باندے اکنامک ډویژن کښے یو میټنګ دے جی او حنا ربانی کهر بی بی ئے صدارت کوی سر، هغے کښے دا پروګرام ختمیږی لګیا دے او دا د فاټا پروګرام، د امبریلا لاندے به په هغے پروګرام کښے د دے Merger اوشی نو سر، د دے نه به زمونږ صوبے ته او فاټا ته ډیر زیات نقصان کیږی، دا فاټا کښے خپله مسئله ده جی، دا فاټا زمونږ په پختونخوا هم راغلے دے، په پنجاب او سندھ کښے هم راغلے دے خو پیسے چه اوس راځی او دا پروګرام چه ختموی نو دا پیسے به بیا فیډرل ګورنمنټ ته راځی، پنجاب او سندھ به ئے هم اخلی او زمونږ صوبے له به هم لږے ورکوی۔ دا چه کوم پروګرام دے، Humanitarian program، دا سر خالی د War zones د پاره وو، زمونږ جی روزانه خلق مری، زما په حلقه کښے اوس په دے یو هفته لس ورځو کښے څه شپږ کسان شهیدان شو جی۔ په بنوں، ملاکنډ، دیر او هر یو ځائے کښے څه نه څه کیږی، کله به ور کښے زمونږ خلق شهیدان کیږی نو سر زما ریکویسټ دا دے او زه دے ټولو مشرانو ته ریکویسټ کومه، اپوزیشن لیډر صاحب ته هم ریکویسټ کوم چه د دے هاؤس نه د Unanimous یو Message لاړ شی چه د فاټا د پاره چه کومه کمیټی جوړوی، کوم پروګرام ایږدی، هغه د وی خو بیل د وی، فاټا د یو وخت خبره وه، خدائے د بیا نه راولی، د هغے خلقو به انشاءالله ری کنسټرکشن هم اوشی، دغه به هم شی خو زمونږ دا مسئله د روزانه ده، دا هغے کښے Merge کول نه دی پکار، دا پروګرام، Pakistan Humanitarian Response Programme ختمول نه دی پکار۔ سر، زما ریکویسټ دے چه دا هاؤس د Unanimously دا Message اولیږی چه سبا په میټنګ کښے دا Pakistan Humanitarian Response Programme چه کوم د Terrorism خلاف دے، دا ختم نه شی۔ ډیره مهربانی جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: د ګورنمنټ د طرف نه جی، بشیر بلور صاحب۔

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: سپیکر صاحب! دا کومه خبره۔۔۔۔

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر! یوه خبره مو کول غوښتل۔

جناب سپیکر: هم په دے باندے ؟

قائد حزب اختلاف: او جی۔

جناب سپیکر: او د ریږه بشیر بلور صاحب! تاسو کښینئ۔ اکرم خان درانی صاحب۔

قائد حزب اختلاف: محترم سپیکر صاحب، ثاقب خان یقیناً ډیره اهم نشاندهی اوکړه او په دیکښے اکثر جی چه کله نه هم دلته دا نقصانات شروع دی، دهشت گردی ده او دے ته چه کله هم په مختلف مدونو کښے څه اماؤنټ راغلے دے نو زمونږ د پوره خیبر پختونخوا صوبے دا گیله ده چه په هغے کښے زمونږ سره په هغه شان باندے تعاون نه کیږی چه دلته کښے زمونږ کوم Right دے، حق دے۔ چونکه دا پیسه که راځی نو دا صرف او صرف زمونږ د قبائیلو او د خیبر پختونخوا په نوم باندے د دے ملک سره امداد دے، اوس په هغے امداد کښے که تاسو اوگورئ، دلته مونږ خبره کړے وه، که هغه امداد د کیری لوگر بل په شکل کښے وو چه کله په وخت باندے راغے نو د دے صوبے پکښے هیڅ داسے نه وو او اوس چه د کوم پروگرام ثاقب خان نشاندهی کوی، فلډ کښے خو مونږ گزارش کړے وو چه د دے د پاره د دنیا مونږ سره علیحده امداد اوکړی، چونکه فلډ جدا یو سبجیکټ دے او دهشت گردی چه ده، د هغے په وجه باندے چه څومره نقصانات شوی دی، خلق شهیدان شوی دی او د هغه املاکو نقصان شوے دے چه د گورنمنټ Places دی یا پرائیویټ دی، نو مونږ به جی دا غواړو، زه د دے بالکل مکمل سپورټ کومه چه مونږ د دے ځائے نه متفقه یو قرارداد جوړ کړو او په هغے باندے به مونږ د مرکزی حکومت نه او چه کوم زمونږ ډونرز دی، مونږ به هغوی ته هم نشاندهی اوکړو چه ستاسو دا زمونږ کوم ډیویلپمنټل پروگرام چه دے، امدادی پروگرام چه دے، دا تاسو د فلډ سره به یو ځائے کوئ نه، تاسو مونږ ته د فلډ امداد جدا راکړئ او کوم چه بل یو تعاون دے زمونږ سره نو هغه تاسو جاری اوساتئ، نو زه ثاقب خان سپورټ کوم او پکار دا ده چه مونږ لږ د خفگان اظهار په دے باندے اوکړو چه چرته هم داسے د امداد خبره راشی نو په هغے کښے بیا دوئ مونږ سره امداد په هغه انداز باندے نه کوی چه کوم زمونږ حق دے۔ نو مونږ ئے مکمل سپورټ کوؤ او دوئ د کښینی، مفتی صاحب به ورسره کښینی، دوئ

د ښېښنی او په شریکه به یو قرارداد جوړ کړی او انشاء الله مونږ ئے سپورټ کوؤ۔

جناب سپیکر: جی جناب آنریبل بشیر بلور صاحب۔

سینئر وزیر (بلدیات): ډیره مهربانی۔ سپیکر صاحب، ثاقب خان او درانی صاحب۔۔۔۔

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: اودریږه، دا یو Matter خو ختم شی، انور خانه! ته به د هغے نه پس بیا پاځے۔

سینئر وزیر (بلدیات): درانی صاحب او ثاقب خان خبره اوکړه سپیکر صاحب، دا ستاسو هم علم کښے دی چه مونږ په دے وخت کښے داسے حالاتو کښے یو چه مونږ ته کوم سپورټ د بهر نه راځی، هغه تقریباً زمونږ په دے نوم باندے راځی چه فرنټ لائن Country یو او زمونږ دا صوبه دهشت گردئ کښے فرنټ لائن پراونس دے او د هغوی ټولو هم دا کوشش دے چه فاټا او زمونږ پراونس ته امداد زیات ورکړے شی خو بدقسمتی دا ده چه مرکزی حکومت ته چه کوم شے راشی نو هغه بیا داسے Distribution اوکړی چه هغه په ټول پاکستان کښے Distribute شی، څنگه چه د کیری لوگر بل په باره کښے مونږ ته دا وینا شوے وه چه 70% به زمونږ فاټا ته او زمونږ صوبے ته ملاویږی او مونږ ته د هلته نه چه کوم ډیټیلز راغلی دی، هغه صرف 29% دی، په هغے باندے مونږ ډیر احتجاج کړے دے او شور مو هم کړے دے نو بیا د هغے نه پس مونږ ته دا تسلی ملاؤ شوے ده چه انشاء الله کوشش به کوؤ چه تاسو ته زیاتے پیسے راشی د کیری لوگر بل نه هم او امریکن ایمبیسیډر، د ټولو سره مونږ ملاقاتونه کړی دی او دا چه کوم اختلافات وو یا زمونږ کوم Grievances دی، مونږ هغوی ته Explain کړی دی خو هغوی مونږ سره د څه حده پورے Agree شوی دی۔ سپیکر صاحب، دا کوم Humanitarian Response Programme چه دے، دا هم د دهشت گردئ د پاره وو او بد قسمتی دا ده چه هغه یو دیکښے Involve کوی ټول په فلډ کښے، نو فلډ خو مونږ ته هم، زه دا تاسو ته فلور آف دی هاؤس وایم چه 1765

کسان ټول شهیدان شوی دی، په هغے کښے 1065 کسان زما د صوبے خلق شهیدان شوی دی او ټول پاکستان کښے تقریباً اووه سوه خو دوئ به کوم وخت حساب چه کوی نو بیا به د پاپولیشن په بنیاد به اوکړی یا به Damages هغوی زیات ښودلی وی نو په دے وجه باندے مونږه بالکل Agree کوؤ د دوئ سره چه مونږه یو قرارداد Unanimously پاس کړو چه مرکزی حکومت ته هم خواست اوکړو، خپل ډونرز ته چه کوم زمونږ دوستان ملکونه دی، هغوی ته هم خواست اوکړو چه مهربانی اوکړئ، زمونږ دا صوبه د Terrorism نه داسے تباه شوے ده او زمونږه Politically, financially، دا ملونه ټول بند دی، زمونږ دا بچی مری، زمونږ دا کوم دکانداران چه ناست دی، دوئ خپل یو جهاد کوی لګیا دی، دلته چه هر څوک دے وخت کښے بزنس کوی، هغه د یو جهاد په شانتے کوی، دا نه پوهیږی چه سحر بهر ته اووتو نو کور ته به واپس څی او که نه به څی نو دے حالاتو کښے پکار دا ده چه مرکزی حکومت د خپل خان نه هم مونږ ته راکړی او دوئ التها زمونږ د بهر نه چه کومے پیسے راغلی دی، هغه داسے Distribute کوی نو په دے مونږه احتجاج کوؤ او په دے مونږ دا وایو چه Unanimously دا قرارداد پاس شی چه مونږه ئے مرکزی حکومت ته ورکړو۔

جناب سپیکر: ثاقب الله خان! تاسو د اکرم خان درانی صاحب سره کښینئ جی او د مفتی صاحب سره نو دا څنګه چه دوئ دواړو مشرانو اووئیل، تاسو قرارداد جوړ کړئ خو اوس ئے زر جوړ کړئ چه دا مخکښے کړو جی۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: ډیره مهربانی جی۔ جناب سپیکر صاحب، زه جی د اپوزیشن لیډر صاحب او د سینیئر منسټر صاحب ډیره شکریه ادا کوم۔

جناب سپیکر: تاسو د دوئ سره کښینئ کنه جی۔

محترمہ سعیدہ بتول ناصر: پوائنٹ آف آرڈر، جناب سپیکر۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! ایک منٹ اجازت دے دیں۔

محترمہ شازیہ اورنگزیب خان: جناب سپیکر صاحب! میں ایک منٹ کیلئے بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر صاحب!

جناب محمد رشاد خان: جناب سپیکر!

محترمہ سعیدہ بتول ناصر: پوائنٹ آف آرڈر، سر۔

ملک قاسم خان خٹک: سر! مونږ ته یو منټ ټائم را کړئ۔

جناب سپیکر: دا تاسو خپلو کښې کښینئ چه څه شاملوئ، شامل کړئ پکښې۔

محترمہ شازیہ اورنگزیب خان: جناب سپیکر، پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! مجھے ایک منٹ بولنے کی اجازت دی جائے۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر!

(شور/قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: یہ یا تو مجھے اختیار دے دیں کہ ایجنڈے کو چھوڑ دوں اور بس آپ کے سارے نان ایجنڈا آئٹمز کو لے لیں۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! مجھے ایک منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ ہی کے کال اٹینشنز آرہے ہیں۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! مجھے ایک منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: ہں جی؟

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! مجھے ایک منٹ اجازت دے دیں سر، صرف ایک منٹ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ ایک ایک منٹ سارے مانگ رہے ہیں۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! بہت مہربانی۔۔۔۔

محترمہ سعیدہ بتول ناصرہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

مفتی کفایت اللہ: جناب سپیکر صاحب! عورتوں کو پہلے موقع دے دیں۔

جناب سپیکر: دا خو ستا د طبیعت دی کنه څکه دوئ له ورکوے او هغوی له نه ورکوے۔ مفتی صاحب! دا سے فتویٰ ورکوه چه هغه د ټولو د پاره یو رنګ وی۔

(شور/قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: یو دوه درے منټه ما ته پریږدئ چه دا ایجنډا ختمه کړم، بیا تاسو ټولو له-----

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! ایک منٹ، ایک منٹ اجازت دے دیں۔

جناب سپیکر: نه، ستاسو دا کال اټینشن اول دے ، دا بنه دے۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! ایک منٹ، ایک منٹ اجازت دے دیں۔

جناب سپیکر: یہ سارے ایک ایک منٹ کی بات کر رہے ہیں نا----

جناب محمد جاوید عباسی: انہیں بعد میں بات کرنے----

جناب عطیف الرحمان: جناب سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: دا سے کار دے چه دا ایجنډا ختمه شی، د دے نه پس به بیا ټولو له ټائم ورکړم۔

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Speaker: 'Call Attention Notices': Mehar Sultana Bibi. Ji Bibi, move your call attention, call attention number?
Ms. Mehar Sultana: Sir, 474.
Mr. Speaker: 474, ji Bibi.

محترمہ مہر سلطانہ: جناب سپیکر!، میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں، وہ یہ ہے کہ ایف ای ایف کالجز جن کو 1992 میں صوبائی اسمبلی ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا تھا، جن کے ہیڈ آفس میں ملازمین 2008 سے گورنمنٹ کنٹریکٹ پالیسی کے تحت کام کر رہے ہیں اور ان کو تمام سہولیات دی گئی ہیں جبکہ ایف ای ایف کالجز میں کام کرنے والی معلمات کو نو سال ہونے کے باوجود -/13500 روپے پر کام کرنا پڑ رہا ہے اور انہیں گورنمنٹ کنٹریکٹ پالیسی کے تحت کوئی Incentive نہیں دیا گیا۔ استدعا ہے کہ اس سلسلے میں کوئی اقدام کریں اور ان کیلئے بھی Specified rules متعین کریں تاکہ وہ اس مہنگائی کے دور میں اپنے گھر کا گزر اوقات بہتر طریقے سے کر سکیں۔

سر، میں کچھ کہنا چاہوں گی۔ سر، یہ 'سیمی' گورنمنٹ کالجز ہیں لیکن سر، ان کالجز پہ نہ تو فیڈرل رولز Apply ہو رہے ہیں اور نہ ہی ان کو گورنمنٹ لے رہی ہے۔ سر، اس کی وجہ سے ان کو کافی پرابلمز ہیں،

ان کو نہ چھٹیاں ملتی ہیں، جو ہر ٹیچر کی Specified ہوتی ہیں اور سر، اس کے علاوہ ان کی سیلریز بھی کافی کم ہیں، تو سر اس پہ گزارش ہے کہ کچھ اچھے سے اقدامات کئے جائیں تاکہ ان کا بھی پرابلم حل ہو سکے۔

جناب سپیکر: گورنمنٹ بنچز سے جی کون جواب۔۔۔۔۔

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی آنریبل لاء منسٹر صاحب۔ دا خو د اوقاف۔۔۔۔

وزیر قانون: جی بالکل اتفاق کرتے ہیں ان کی اس کال اٹینشن سے اور ڈیپارٹمنٹ کو بالکل میں ہدایات دیتا ہوں کہ اس کے اوپر کام کرے اور کوئی پالیسی لے کر آئے، مستقل پالیسی لے کر آئے تو انشاءاللہ ان کو ساتھ بٹھا کر گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ والے جو ہیں، ان کو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ ان کو Fully support کرتے ہیں؟ اور۔۔۔۔۔

وزیر قانون: بالکل۔

جناب سپیکر: تو اس پر عملدرآمد بھی کرائیں جی آگے۔

محترمہ مہر سلطانہ: جناب سپیکر! اس کو کمیٹی کے حوالے کیا جائے تاکہ اس کو مکمل طور پر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: انہوں نے آپ کے کال اٹینشن کو مان لیا، آپ پھر کہاں لے جانا چاہ رہی ہیں؟

محترمہ مہر سلطانہ: میں چاہتی ہوں کہ وہ Follow up کریں۔

جناب سپیکر: بس وہ اب Follow up کریں گے نا، اسمبلی Follow up کرے گی، بی بی۔
Muhammad Javed Abbasi, Mufti Kifayatullah Sahib, Haji Qalandar Khan Lodhi Sahib, Mr. Inayatullah Khan Jadoon Sahib, Habib-ur-Rahman Tanoli Sahib, Sardar Aurangzeb Khan Nalotha Sahib, Shah Hussain Khan, Satar Khan, Sardar Shamoonyar Khan and Mr. Wajih-uz-Zaman Khan, to please move their joint call attention notice No. 478 in the House, one by one. So first Javed Abbasi Sahib.

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: سر، میرا نام بھی ہے۔

جناب سپیکر: بشیر احمد بلور صاحب بھی ٹاپ پہ ہیں، پہلے بشیر احمد بلور صاحب ہیں۔ جناب بشیر احمد بلور صاحب۔

سینیئر وزیر(بلدیات): سر، میری طرف سے ان کو اجازت ہے۔

جناب سپیکر: جی انہوں نے اجازت دے دی۔ جی جاوید عباسی صاحب۔

جناب محمد جاوید عباسی: Thank you very much, Mr. Speaker۔ جناب سپیکر، ہم آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ایکسپریس وے جو حسن ابدال سے شروع ہو کر مانسہرہ جانا تھا، یہ واحد ایکسپریس وے ہو گا جو پاکستان کو چائنا سے ملائے گا اور اس روڈ کی وجہ سے مستقبل میں ڈیموں پر بھی کام شروع ہو سکے گا، جس کی منظوری کئی سالوں کی جدوجہد کے بعد ہوئی تھی اور ہم نے اسمبلی میں مرکزی حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا تھا لیکن اب معلوم ہوا کہ اس کے پیسے مرکزی حکومت نے کسی اور پراجیکٹ کو شفٹ کر دیئے، اگر ایسا کیا گیا تو نہ صرف پراجیکٹ کو نقصان ہو گا بلکہ ہزارہ کے لاکھوں لوگ سراپا احتجاج بن جائیں گے۔

جناب سپیکر، میں بشیر بلور صاحب کا بھی بڑا مشکور ہوں کہ انہوں نے اس اہم معاملے پر ہمارا ساتھ دیا ہے۔ جناب سپیکر، اس میں آپ کی سب سے بڑی کوشش بھی شامل تھی، آپ خود یہاں سے ایبٹ آباد تشریف لے گئے تھے اور بہت بڑی بریفنگ آپ نے کروائی تھی، منسٹر صاحب آئے تھے اور ایک Hope پیدا ہو گئی تھی اور جناب سپیکر، میں یہ نہیں کہتا کہ یہ صرف ہزارہ کے لوگوں کو Benefit دے گا یا صرف ہزارہ کے لوگوں کا مسئلہ ہے مگر یہ اس صوبے کا بالعموم اور بالخصوص پورے پاکستان کے لوگوں کا مسئلہ ہے۔ جناب سپیکر، کئی سالوں سے اس معاملے پر لڑائی لڑی جا رہی تھی، مختلف ایوانوں میں بات ہوتی رہی، یہاں اسمبلی سے ریزولیوشنز پاس ہوتی رہیں، حکومتوں کے پاس یہ معاملہ لے کے گئے ہیں اور جناب سپیکر، اس وقت اس ایوان میں بیٹھی ہوئی ساری جماعتوں کا اس میں Role تھا، کسی ایک جماعت یا کسی ایک پارٹی کا نہیں تھا۔ جناب سپیکر، میں سمجھتا ہوں کہ سب سے زیادہ Initiative لینے میں ہم آپ کے مشکور ہیں کہ آپ نے اس میں بہت زیادہ دلچسپی لی تھی اور جناب سپیکر، بڑی بدقسمتی ہے کہ حسن ابدال سے لیکر مانسہرہ تک ڈیڑھ گھنٹے کی جو مسافت ہوا کرتی تھی، اب وہ چار پانچ گھنٹوں پر محیط ہو گئی ہے۔ جناب سپیکر، Session attend کرنے کیلئے ہمیں ہمیشہ طعنہ دیا جاتا ہے کہ آپ لیٹ پہنچتے ہیں، جناب سپیکر، ہم ایبٹ آباد سے نکلتے ہیں تو حسن ابدال تک اس وقت تین گھنٹوں کی مسافت ہوتی ہے۔ جناب سپیکر، اگر منسٹرز صاحبان اور چیف

ایگزیکٹیو کے ساتھ Escort بھی پولیس کا شامل ہو تو وہ بھی دو ڈھائی گھنٹوں سے پہلے اب نہیں پہنچ سکتے۔ ایک ہی یہ روڈ تھا جس کو سلک روٹ بھی کہا جاتا تھا، جناب سپیکر، یہی روڈ تھا جس نے ہم کو چائنا سے ملانا تھا، بہت بڑا بزنس ہونا تھا اس علاقے میں Future کیلئے، لیکن جناب سپیکر، بہت بد قسمتی ہے کہ اس پر توجہ نہیں دی جارہی۔ ابھی اس سے بڑی بد قسمتی اور کیا ہوگی کہ فیڈرل گورنمنٹ نے اس دفعہ، اور یہ پیسہ انہوں نے دیا تھا کہ جو جگہ Acquire ہوئی تھی، ان کو Payment کرنا تھی، تمام ایوارڈز ہو گئے تھے، ایس ایم بی آر نے یہ بنا کر دے دیا تھا، تمام زمین Acquire ہوگئی تھی مگر جناب سپیکر، جب پیسہ دینے کا وقت آیا تو پتہ چلا کہ اس سے زیادہ پیسہ ملتان میں کسی پراجیکٹ کیلئے شفٹ ہو گیا ہے۔ آپ پرائم منسٹر آف پاکستان ہیں، پرائم منسٹر کو یہ اختیار ہے، وہ مہربانی کریں کہیں اور سے پیسہ لے کر جائیں لیکن اس پراجیکٹ کا پیسہ اس طرح لے جانا مناسب نہیں ہے۔ جناب والا، سنتے ہیں کہ ہزارہ کے اندر ایک تحریک Already شروع ہے اور وہ لوگوں کو اس بات پہ لا رہے ہیں کہ ہزارہ کے لوگوں کیساتھ پہلے بھی زیادتی ہوئی ہے، اب بھی زیادتی ہو رہی ہے اور پھر بھی زیادتی ہوگی تو ان حالات میں جناب سپیکر، وہاں تو مرحم رکھنے کا وقت تھا، وہاں ان پہ احسان کرنے کا وقت تھا اور جناب، آپ جیسی بڑی شخصیت وہاں تشریف لے گئی ہے اور تمام میڈیا میں آیا ہے کہ یہ کام شروع کر دیا جائے گا۔ منسٹر صاحب وہاں تشریف لے گئے ہیں اور اسی بریفنگ میں آپ موجود تھے، انہوں نے کہا ہے کہ ایک مہینے کے اندر اندر نہ صرف ان کو Payment کر دی جائے گی بلکہ کنٹریکٹ دے کے کام شروع ہو جائے گا لیکن جناب سپیکر، بد قسمتی ہے کہ آج یہ جو بہت جائز مسئلہ تھا، اس کا پیسہ ٹرانسفر ہو کے چلا گیا ہے، آج ہم سراپا احتجاج ہیں، آج ہم انصاف مانگنے کیلئے اس اسمبلی میں درخواست کرتے ہیں اور میری گزارش ہے کہ آج اس اسمبلی کے تمام معزز اراکین ہمارا ساتھ دیں کیونکہ یہ مسئلہ کسی جماعت کا نہیں ہے۔ اپوزیشن لیڈر صاحب نے بھی کہا ہے کہ ان کے نالج میں بھی یہ بات ہے اور وہ بھی اپنی بات کریں گے لیکن آج ہم بتا دیں کہ اگر ہمیں انصاف نہ ملا تو ہم کسی صورت میں آج اس ایوان کو بیٹھنے نہیں دیں گے، ہم پورا احتجاج کریں گے اور نہ ہوا تو اس سے زیادہ آگے بڑھیں گے کہ ہمارے ساتھ اس سے بڑا ظلم اور زیادتی ہم سمجھتے ہیں کہ کوئی نہیں ہو سکتی، لہذا ان تمام ممبران سے میں اپیل کرتا ہوں کہ ہمارے اس جائز مسئلے پر،

یہ پاکستان کا مسئلہ ہے، یہ اس صوبے کا مسئلہ ہے کہ یہ ہمارے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ Thank you very much, Mr. Speaker۔

جناب سپیکر: شکریہ جی۔ بشیر بلور صاحب! تاسو څه وایئ؟

سینیئر وزیر(بلدیات): زما هم نامه وه دیکښې۔

جناب سپیکر: هن، اودریږه وړومبے نوم د دوئ وو خو هغه تاسو۔۔۔۔۔

سینیئر وزیر(بلدیات): اجازت راکړه جی۔

جناب سپیکر: که تاسو وروستو پرے اووایئ۔

سینیئر وزیر(بلدیات): جی ښنکه چه تاسو، وروستو به اووایم۔

جناب سپیکر: مفتی کفایت اللہ صاحب۔

مفتی کفایت اللہ: آخر میں بولیں گے جی۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔ مفتی کفایت اللہ صاحب۔

مفتی کفایت اللہ: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، ہم آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ایکسپریس وے جو حسن ابدال سے شروع ہو کر مانسہرہ جانا تھا، یہ واحد ایکسپریس وے ہو گا جو پاکستان کو چائنا سے ملائے گا اور اس روڈ کی وجہ سے مستقبل میں ڈیموں پر بھی کام شروع ہو سکے گا، جس کی منظوری کئی سالوں کی جدوجہد کے بعد ہوئی تھی اور ہم نے اسمبلی میں مرکزی حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا تھا لیکن اب معلوم ہوا کہ اس کے پیسے مرکزی حکومت نے کسی اور پراجیکٹ کو شفٹ کر دیئے، اگر ایسا کیا گیا تو نہ صرف پراجیکٹ کو نقصان ہو گا بلکہ ہزارہ کے لاکھوں لوگ سراپا احتجاج بن جائیں گے۔

جناب سپیکر، جاوید خان نے جو باتیں کی ہیں، میں ان کو نہیں دہراؤنگا، میں حکومت کو مشورہ دینا چاہتا ہوں اور اگر حکومت مشورہ سننے میں سنجیدہ ہے، جناب سپیکر! ہاؤس آرڈر میں ہو جائے تو ذرا آسانی ہو گی میری لئے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: سب اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ جائیں اور ذرا خاموشی سے وہ سنیں، جی۔

مفتی کفایت اللہ: جناب سپیکر، ہزارہ کے اندر محرومی کا ایک احساس ہے اور وہاں الگ صوبے کی بات بھی ہو رہی ہے تو ایسے میں کہ یہاں پشاور والے ہزارہ والوں کیلئے کیا ہمدردی رکھتے ہیں، میں حکومت کو یہ مشورہ دینا چاہتا ہوں کہ ان کو ہزارہ کے حقوق کیلئے اور زیادہ Active ہونا ہوگا، یہ ثابت کرنے کیلئے کہ آپ صوبہ کیوں مانگ رہے ہیں، ہم آپ کے حقوق دے رہے ہیں، ایسی Tension کے اندر اگر ایسے واقعات ہونگے تو محرومی کے احساس میں اضافہ ہوگا۔ جناب سپیکر، یہ ہماری رقم ہے اور اس کو منتقل کر دیا گیا اور ہماری ایک اور رقم بھی ہے جو چالیس ارب روپے ہیں جی، چالیس ارب روپے، وہ چالیس ارب روپے خالصتاً ہماری لاشوں کی رقم تھی اور وہ وہاں زلزلہ زدہ اور متاثرہ علاقوں میں۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: مفتی صاحب! ایک منٹ، دوسری شخصیت کھڑی ہوگئی۔ وہ کیا پوائنٹ آف آرڈر سنا رہے ہیں جی؟

مفتی کفایت اللہ: وہ مجھے یہی کہے گا کہ یہ کام نہیں کرتا۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، میں آپ کی توجہ Rule 52-B کی طرف دلانا چاہتا ہوں:

"52-B. - There shall be no debate on such statement at the time it is made but each Member in whose name the item stands in the list of business may, with the permission of the Speaker, ask a question;".

یعنی اس کو کسچن میں صرف میری تجویز ہے کہ یہ بڑا Important matter ہے، اگر آپ اس کو ایڈ جرنمنٹ موشن میں Convert کر کے اس کو ایڈمٹ کر لیں تو سب ممبران اس پر تقریر کر سکیں گے۔ اسی طرح تو جناب سپیکر، Under the rule کال اٹینشن نوٹس پر ڈیبیٹ نہیں ہو سکتی تو اگر سب ممبران اس پر بولنا چاہتے ہیں تو اس کو آپ Convert کریں کال اٹینشن نوٹس سے ایڈ جرنمنٹ موشن میں اور اس کو ایڈمٹ کرا کے ڈسکشن کرائیں۔

مفتی کفایت اللہ: جناب سپیکر صاحب! جناب سپیکر،۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، یہ بات ایسی ہے نا کہ موو کر سکتا ہے اور ڈیبیٹ اس پر نہیں ہو سکتی، کال اٹینشن پر اس حد تک ٹھیک ہے۔

مفتی کفایت اللہ: جناب سپیکر صاحب! عبدالاکبر خان صاحب بات کریں گے، ڈیبیٹ نہیں کریں گے، پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں، پوائنٹ آف آرڈر خیر ہے، وہ ایک قانونی بات اگر سمجھانا چاہیں۔۔۔۔۔

مفتی کفایت اللہ: یہ آج ہی یہاں پر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بس آپ اس کو۔۔۔۔۔

مفتی کفایت اللہ: اس کو مختصر کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی نہیں، اور بہت زیادہ سپیکرز ہیں اس پر۔۔۔۔۔

مفتی کفایت اللہ: سپیکر صاحب! یہ چالیس ارب روپے پہلے مسئلہ تھا، وہ جو زلزلہ زدہ علاقوں کیلئے تھا، وہ Convert ہو گیا ہے ملتان کو، وہ ہزارہ سے تعلق رکھتا تھا اور اب ہمارا ایکسپریس وے تعطل کا شکار ہے اور وہاں صوبہ ہزارہ کے نعرے لگ رہے ہیں، لوگ حکومتی ارکان کو وہاں تنگ کر رہے ہیں اور اگر کوئی آدمی نرم بات کرتا ہے، اس کا گھیراؤ ہوتا ہے تو ایسی پوزیشن میں کہ ہزارہ میں ایک آگ لگی ہوئی ہے اور وہ علیحدگی کی طرف جارہا ہے اور ہماری رقم منتقل کر کے اور پراجیکٹس میں لگادی جائے تو یہ کیا Message ہے؟ یہ یہ Message ہے کہ ہم ہزارہ والوں کے حقوق کا تحفظ نہیں کر سکتے یا خدانخواستہ ہم ان کو خیبر پختونخوا میں نہیں مانتے، یہ تو آگ کو اور تیز کرنے والی بات ہے، یعنی حکومت خود چاہتی ہے کہ یہ لوگ اس طرح کے حالات پیدا کریں۔ بہت مشکل سے ہم نے حالات کو کنٹرول کیا ہے تو ان حضرات کو سنجیدگی سے پھر غور کرنا پڑے گا اور اے این پی کے ساتھیوں سے خاصکر میں کہتا ہوں کہ آپ تو مٹی کیلئے لڑتے ہو، مٹی کی بات کرتے ہو، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مانسہرہ بھی آپ کی مٹی ہے، ایبٹ آباد بھی آپ کی مٹی ہے، بٹگرام بھی آپ کی مٹی ہے، تورغر بھی آپ کی مٹی ہے، اگر آپ چارسدہ کی بات کرو گے، مردان کی بات کرو گے اور ہزارہ کی بات نہیں کرو گے تو ہمیں آپ سے گلہ ہوگا، آپ خود اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں۔

جناب سپیکر: تھینک یو۔ حاجی قلندر خان لودھی، حاجی قلندر خان لودھی، کال اٹینشن پڑھیں۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر صاحب! پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی توجہ ایک رول کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: کال اٹنیشن پڑھیں۔

حاجی قلندر خان لودھی: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر،۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: کال اٹنیشن پڑھیں۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی توجہ رول کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: کال اٹنیشن پڑھیں جی۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر،۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! میں رول۔۔۔۔۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر نے مجھے فلور دے دیا نا، آپ اچھے پارلیمینٹرین ہیں، فلور مجھے مل گیا اور شور آپ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: دا سے دہ چہ اوس کال شوے دے۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی توجہ Rule 52-C کی طرف دلانا چاہتا ہوں:
"Where a notice is signed by more than one Member, it shall be deemed to have been given by the first signatory" تو First signatory نے بات کی، Second signatory نے بات کی مگر صرف ایک Signatory بات کر سکتا ہے اور آپ نے دو کو Already allow کر دیا تو اسلئے میں نے کہا کہ اس کو ایڈجرنمنٹ موشن میں Convert کریں تاکہ اس پر ڈیبیٹ کر سکیں۔

حاجی قلندر خان لودھی: سر! آپ نے رولز بھی دیئے ہیں اور One by one آپ نے کہہ دیا، آپ نے One by one کہہ دیا سر،۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

حاجی قلندر خان لودھی: ہاں، آپ نے One by one کا کہہ دیا۔ عبدالاکبر خان نے ملتان کی بات کر دی، زیادہ متفکر نہ ہوں، ہزارہ بڑا قریب ہے آپ کے۔ جناب سپیکر! میں آپ کا، جناب سپیکر،۔۔۔۔۔

ملک قاسم خان خٹک: پوائنٹ آف آرڈر، سر۔

جناب سپیکر: I am sorry کہ میں خود، One by one میں نے کہا ہوا ہے، عبدالاکبر خان! آپ کا پوائنٹ صحیح ہے، میں نے غلطی سے One by one کہا لیکن وہ Read کریں، خالی آپ Read کریں اور دوسری بات ایک اور بھی ہے، آپ کے ان پوائنٹس کی خاطر کہ کمیونیکیشن منسٹر ارباب عالمگیر خان بمعہ پورے این ایچ اے سٹاف کے آئے ہیں، ابھی وہ سارے بٹھائے ہیں تو ان کو آپ، ادہر موقع ہے کہ جتنا Practically کام نکالنا ہے تو ان کو ادہر پکڑنا ہے۔ ابھی۔۔۔۔۔

ملک قاسم خان خٹک: پوائنٹ آف آرڈر، سر۔ پوائنٹ آف آرڈر، سر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! پریږدئ چه مخکښے خو۔۔۔۔

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر صاحب! عبدالاکبر خان له د موقع ورکړه نو مونږ له هم موقع را کړئ کنه؟

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر! میں حیران ہو گیا ہوں کہ میرے یہ دوست کیا کر رہے ہیں؟ آپ نے مجھے فلور دے دیا ہے اور انہوں نے شور شروع کر دیا۔۔۔۔

ملک قاسم خان خٹک: پوائنٹ آف آرڈر، سر۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! یہ کیا پوائنٹ آف آرڈر ہے جی؟ کتاب نکالیں، کتاب سے بولیں، یعنی کتاب نکالیں۔۔۔۔

ملک قاسم خان خٹک: سر! میں نے اس کے بارے میں باقاعدہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: کتاب سے بولیں، پوائنٹ آف آرڈر بولیں۔

ملک قاسم خان خٹک: سر، میں نے ایڈجرنمنٹ موشن باقاعدہ موو کی ہے اسی کے بارے میں، یہ حسن ابدال ایکسپریس وے ابھی نیا پراجیکٹ ہے سر، وہ۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: ٹھیک ہے جی، اچھی بات ہے، لائیں گے جی انشاءاللہ۔ جی لودھی صاحب! حاجی قلندر خان لودھی صاحب! اگر ایسا کریں کہ یہ این ایچ اے والوں کو ذرا پکڑیں؟

حاجی قلندر خان لودھی: ٹھیک ہے۔ جناب سپیکر، ہم آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ایکسپریس وے جو حسن ابدال سے شروع ہو کر مانسہرہ جانا تھا، یہ واحد ایکسپریس

وے ہوگا جو پاکستان کو چائنا سے ملائے گا اور اس روڈ کی وجہ سے مستقبل میں ڈیموں پر بھی کام شروع ہو سکے گا، جس کی منظوری کئی سالوں کی جدوجہد کے بعد ہوئی تھی اور ہم نے اسمبلی میں مرکزی حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا تھا لیکن اب معلوم ہوا کہ اس کے پیسے مرکزی حکومت نے کسی اور پراجیکٹ کو شفٹ کر دیئے، اگر ایسا کیا گیا تو نہ صرف پراجیکٹ کو نقصان ہو گا بلکہ ہزارہ کے لاکھوں لوگ سراپا احتجاج بن جائیں گے۔

جناب سپیکر، چونکہ میرے دو بھائیوں نے بات کر دی ہے تو میں اس پر نہیں بولوں گا لیکن اس ایشورنس پر کہ آپ اس وقت ہمیں عالمگیر خان کے ساتھ بٹھائیں گے اور ہم ہزارہ کے لوگ بیٹھ کر ان سے بات کریں گے۔ یہ بات نہیں ہے جناب سپیکر! بہت اہم بات ہے، یہ 22 کروڑ کی ایک اور بات ہے کہ ایکسپریس وے پر، تو دو ارب روپے کی ابھی Land compensation دینا تھی، جناب سپیکر، اس کی جو Land compensation تھی، وہ دو ارب روپے تھی، ستر کروڑ روپے آئے ہوئے ہیں لیکن وہ بھی نہیں دیئے جا رہے ہیں اور 130 کروڑ ہمیں اور چاہئیں۔ پہلے زمین والوں کو پیسے دیں گے تو پھر اس پر کام شروع ہو گا تو سالہا سال سے یہ منصوبہ لٹکائے رکھا، پچھلی صوبائی گورنمنٹ بھی اس میں Involve تھی اور مرکزی گورنمنٹ بھی لیکن ہم اس صوبائی گورنمنٹ کے بھی مشکور ہیں اور مرکز کے بھی کہ انہوں نے بھی اس ایکسپریس وے کی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اودریږئ جی، دا عنایت صاحب، د موؤر خو اول نوم واخلو تش، عنایت جدون صاحب، تنولی صاحب، تنولی صاحب سے میری گزارش ہے۔۔۔۔۔

الحاج حبیب الرحمان تنولی: تھینک یو، سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: میری گزارش ہے کہ اگر اس کو تھوڑا سا پینڈنگ رکھیں اور پہلے ان کے ساتھ ایک میٹنگ ہو جائے، آپ کے خیال میں جو آپ کو مناسب لگتا ہو۔

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): جناب سپیکر صاحب! یو د وه د وه منته به واخلو کنه؟

جناب سپیکر: نه هغه تا ئم ضائع کیږی۔ وہ ایک گھنٹے کیلئے آئے ہیں، ایک گھنٹہ اگر ہم ان کے ساتھ بیٹھ جائیں، جس طرح آپ کی مرضی ہو۔ جی جدون صاحب، موؤر تو آپ ہیں نا۔

جناب محمد جاوید عباسی: ہم ان کے ساتھ بیٹھنا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر: ان کے ساتھ بیٹھنا چاہتے ہیں؟

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! ہم ان کے ساتھ بیٹھ کر اس کو ڈسکس کریں گے۔

جناب سپیکر: جی تنولی صاحب! خالی پڑھ لیں۔

جناب عنایت اللہ خان جدون: جی میں پڑھتا ہوں۔

جناب سپیکر: چونکہ میں نے ایک۔۔۔۔۔

الحاج حبیب الرحمان تنولی: Thank you very much, ji۔ میں اس ایوان کی وساطت سے حکومت کی توجہ ایک مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ ایکسپریس وے جو حسن ابدال سے شروع ہو کر مانسہرہ جانا تھا، یہ واحد ایکسپریس وے ہوگا جو پاکستان کو چائنا سے ملائے گا اور اس روڈ کی وجہ سے مستقبل میں ڈیموں پر بھی کام شروع ہو سکے گا، جس کی منظوری کئی سالوں کی جدوجہد کے بعد ہوئی تھی اور ہم نے اسمبلی میں مرکزی حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا تھا لیکن اب معلوم ہوا کہ اس کے پیسے مرکزی حکومت نے کسی اور پراجیکٹ کو شفٹ کر دیئے، اگر ایسا کیا گیا تو نہ صرف پراجیکٹ کو نقصان ہوگا بلکہ ہزارہ کے لاکھوں لوگ سراپا احتجاج بن جائیں گے۔ میں باقی ڈسکشن نہیں کرتا، تھینک یو سر۔

جناب سپیکر: سردار نلوٹھا صاحب، سردار نلوٹھا صاحب، اورنگزیب خان نلوٹھا صاحب۔ شاہ حسین صاحب۔ شاہ حسین صاحب، هم هغه خیز دے بس صرف دا اووایئ۔ جی۔

جناب شاہ حسین خان: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ ہم آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ایکسپریس وے جو حسن ابدال سے شروع ہو کر مانسہرہ جانا تھا، یہ واحد ایکسپریس وے ہوگا جو پاکستان کو چائنا سے ملائے گا اور اس روڈ کی وجہ سے مستقبل میں ڈیموں پر بھی کام شروع ہو سکے گا، جس کی منظوری کئی سالوں کی جدوجہد کے بعد ہوئی تھی اور ہم نے اسمبلی میں مرکزی حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا تھا لیکن اب معلوم ہوا کہ اس کے پیسے مرکزی حکومت نے کسی اور پراجیکٹ کو شفٹ کر دیئے، اگر ایسا کیا گیا تو نہ صرف پراجیکٹ کو نقصان ہوگا بلکہ ہزارہ کے لاکھوں لوگ سراپا احتجاج بن جائیں گے۔ شکریہ جی۔

جناب سپیکر: ستار خان، ستار خان۔ سردار شمعون یار خان۔ میڈیا کے دوستوں سے گزارش ہے کہ وہ اوپر کانفرس روم میں سارے آجائیں سارے میڈیا والے، الیکٹرانک میڈیا بھی اور پرنٹ میڈیا بھی، سارے دوستوں سے، آپ سب سے گزارش ہے کہ آپ اوپر کانفرس روم میں آجائیں۔ جی۔

سردار شمعون یار خان: شکریہ جی۔ جناب سپیکر، ہم آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ایکسپریس وے جو حسن ابدال سے شروع ہو کر مانسہرہ جانا تھا، یہ واحد ایکسپریس وے ہوگا جو پاکستان کو چائنا سے ملائے گا اور اس روڈ کی وجہ سے مستقبل میں ڈیموں پر بھی کام شروع ہو سکے گا، جس کی منظوری کئی سالوں کی جدوجہد کے بعد ہوئی تھی اور ہم نے اسمبلی میں مرکزی حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا تھا لیکن اب معلوم ہوا کہ اس کے پیسے مرکزی حکومت نے کسی اور پراجیکٹ کو شفٹ کر دیئے، اگر ایسا کیا گیا تو نہ صرف پراجیکٹ کو نقصان ہوگا بلکہ ہزارہ کے لاکھوں لوگ سراپا احتجاج بن جائیں گے۔

جناب سپیکر: وجیہہ الزمان صاحب۔ اب آپ تمام ہاؤس سے گزارش ہے کہ اس کو میں پینڈنگ رکھتا ہوں، پینڈنگ رکھتا ہوں، ان کے ساتھ تھوڑا سا بیٹھ کے۔۔۔۔۔

(شور/قطع کلامیاں)

وزیر اطلاعات: جناب سپیکر صاحب! زه یوه خبره اوکړمه؟

جناب سپیکر: نه تاسو به را سره بره کښېنئ جی۔

وزیر اطلاعات: سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: نه، دا میډیا ټوله وایو کنه، دا اوس هم ګورئ جی دا ټول پاڅیدل نو میاں صاحب! که تاسو ټولے خپلے خبرے هلته اوکړئ نو ښه به نه وی؟

محترمہ شازیہ اور نگزیب خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

وزیر اطلاعات: داسے ده جی چه دوئ دا ټولے خبرے د اسمبلئ په فلور اوکړے او زمونږ جواب به په فلور نه وی نو اوس ستاسو خوښه خپله۔۔۔۔

محترمہ شازیہ اور نگزیب خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: نه دا خو پېنډنګ شو کنه، ستاسو خوښه ده۔

وزیر اطلاعات: نو پینڈنگ شو خو هغوی خو خبرے اوکړے چه دا اسمبلئ ته راغے کنه۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نه جی، هغه خو مؤورز دی، خامخا به خبرے کوی کنه جی۔

وزیر اطلاعات: نه جی زه وایمه چه د دے مونږ خبره کوؤ چه هغه په ریکارډ راشی، بس نوره څه خبره نشته۔

(شور/قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: دا خو ټول لګیا دی کنه جی، دا زما مشر دے جی، زما خو مشر دے، زه خو بالکل وایم چه دوئ اوکړی خو دغه نورو ته به څه وایم، هلته به جی ته زما مشری کوے۔اس کال اٹینشن کو ہم پینڈنگ رکھتے ہیں اور اوپر کانفرس روم میں سب چلتے ہیں بمعہ میڈیا کے دوستوں کے، ادہر اس پر کھلی Deliberation ہو گی، وہ بھی ایسی Consider ہو گی جس طرح اسمبلی کا سیشن ہے۔ The sitting is adjourned till 10:00 A.M of 09-02-2011, the agenda issued for tomorrow will be taken on that day.

(اسمبلی کا اجلاس بروز بدھ مورخہ 9 فروری 2011ء صبح دس بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)